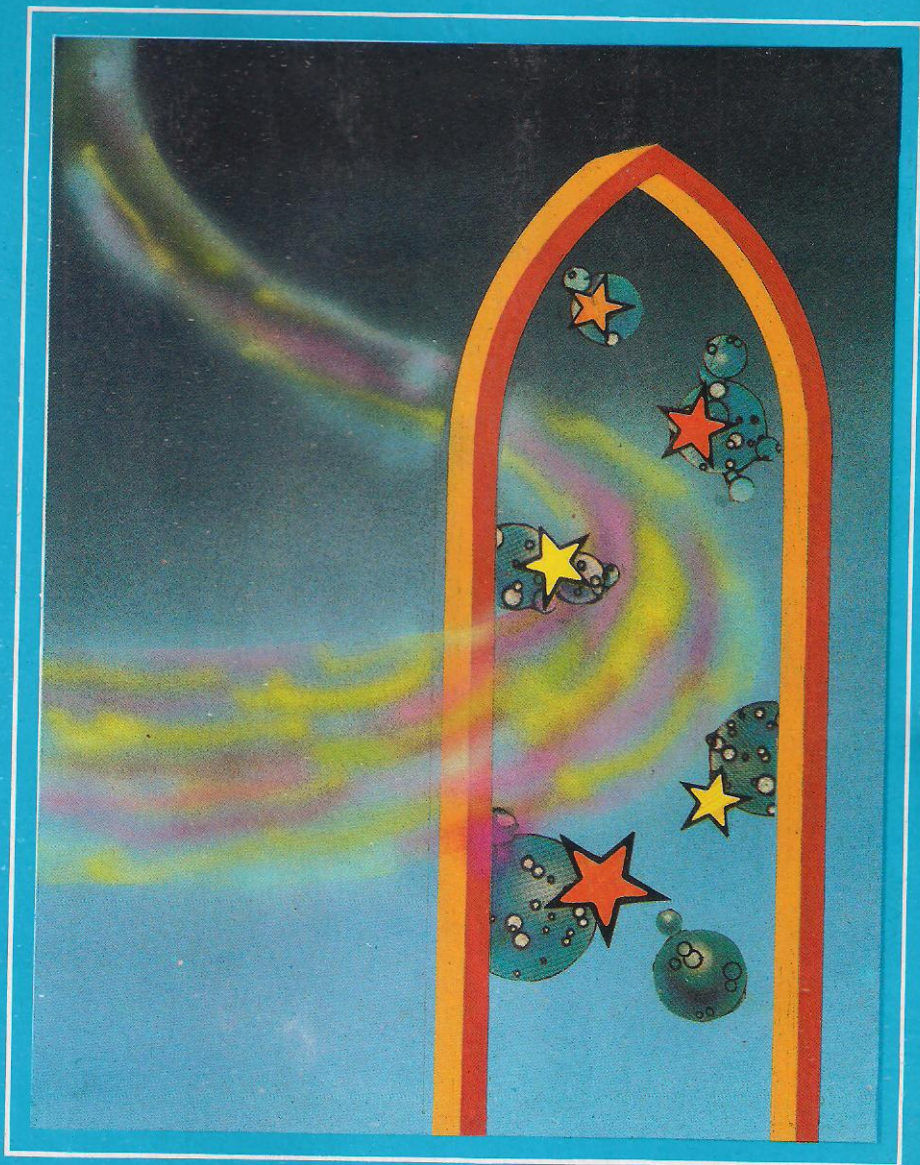


فیوض حفر (شعبۂ انار)



افتخار بکریلو (پروفیسر) اسلام پورہ لاہور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سبیل سلیمہ

پوربھارتیہ اسلام آباد، یونین نمبر ۸-۵۹

فیوضِ حبر

(شعبۂ اُتار)

حروفِ اعداد کی باطنی قوتوں کی روحانی سائنس
آیاتِ مجیدہ اور اسمائے الہیہ کے مجرب جفری عملیات

مؤلف

ایم غلام عباس اعوان

محب پور ضلع خوشاب

ناشر

اختیار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

سرفہ

علم جعفر کے شعبہ آثار کو علم جعفر میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ کیونکہ اس شعبہ میں تکمیل حوائج دینی و دنیاوی کے لیے آیات مجیدہ اور اسمائے الہی کی روحانی قوتوں اور ان کے استعمال کے قواعد بحث کئے جاتے ہیں۔ ان جعفری عملیات سے کما حقہ استفادہ کے لیے سعد یا خُس اوقات سے آگاہی ہونا لازم ہے۔ چنانچہ جعفری عملیات کے شائقین کو چاہیے کہ وہ سیاروں کے ہبوط و شرفات کی مطابقت سے عملیات بجالائیں تاکہ تاثیر میں کمی باقی نہ رہے۔ سیارگان کے ہبوط و شرفات کے بارے میں صاحب کتاب ”کشکول“ الشیخ حبیب بن مویٰ رضا افشاری لکھتے ہیں :

أَعْلَمُ أَنَّ الْكَوَاكِبَ فِي شَرْفٍ مِثْلَ سُلْطَانٍ عَلَى سَرِيحَةٍ
فِي مَمْلَكَةِ بِكَمَالِ الْغَلْبَةِ وَفِي هَبْوَطٍ مِثْلَ رَجُلٍ فِي بَيْمَةٍ
عَلَى أَسْوَأِ الْأَمْوَالِ -

چنانچہ کسی سیارے کے شرف میں تعمیر و ترقی اور بلندی درجات کے عملیات مؤثر ہوتے ہیں۔ جبکہ سیارے کے ہبوط میں تخریبی امورات کے عملیات بھرپور تاثیر دیتے ہیں۔ ملک غلام عباس اعوان نے زیر نظر کتاب ”فیوض جعفر“ میں عملیات نورانیہ اور اوقات سیارگان کا جو امتزاج پیش کیا ہے وہ قابل تحسین ہے جس کے مطالعہ سے طالبان جعفر آثار کی تسکین ہو سکتی ہے۔

— بریگیڈیر سید اسد رضا کاظمی

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	عرض مصنف	۴	۱۲	عمل یا وظیفہ کیسے مؤثر ہوتا ہے	۴۳
۲	علم جفر کا شعبہ	۶	۱۳	ہفت طلسمات سیارگان	۴۷
۳	جفری عملیات کے لیے معدوس	۱۲	۱۴	طلسمات کے انفرادی فوائد	۴۹
	اوقات کی تخصیص	۹	۱۵	جفری عمل برائے شرف شمس	۵۱
۴	شرفات سیارگان کی منسوبیات	۱۲	۱۶	جفری عمل برائے شرف زہرہ	۵۶
۵	سیارگان کے شرف و بہبوط	۱۷	۱۷	جفری عمل برائے شرف عطارد	۶۱
	معلوم کرنے کی جدول		۱۸	جفری عمل برائے شرف مشتری	۶۴
۶	طریقہ استخراج ساعت	۱۹	۱۹	جفری عمل برائے شرف زحل	۶۸
۷	رجال الغیب	۲۲	۲۰	شرف مریخ	۷۳
۸	اسمائے بروج	۲۳	۲۱	شرف قمر	۷۴
۹	اہم شہروں کا تفاوت وقت	۲۹	۲۲	سحر یا کالا جادو	۷۷
۱۰	منازل قمر یا نجمتہ	۳۴	۲۳	نقش سورہ عبس	۸۰
۱۱	بخورات سیارگان	۳۹			

عرض مصنف

اولاً حمد اس پروردگار کائنات اور خالقِ دو عالم کی کہ جس نے مجموعہ عناصر اربعہ کی اس مُشت کو اشرف المخلوقات کا شرف بخشا اور دیگر مخلوقات جاندارین سے عَلَّہَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ کا مرتبہ عنایت فرما کر ممتاز فرمادیا۔ اس منعم حقیقی کا شکر کن الفاظ میں ادا ہو کہ جس نے ہمیں فخرِ موجودات، وجہِ بنار کائنات رحمتِ دو عالم جناب سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا ہادی و راہبر عطا فرمایا جس نے اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَى يَافِئِهَا فَرما کر جملہ علوم و فنون ہائے خفی و جلی ہم پر آشکارا فرمادیئے۔

علمِ جفر بھی انہیں کے فیوضات و عنایات میں سے ایک عنایت ہے۔ کہ حلقہ بگوشانِ مودت نے نور ہدایت سے کسبِ ضیا کر لیا۔ قبل ازیں آپ کے اس خادم کی کتاب آفتابِ جفر حصہ اول و دوم (شعبہ اخبار) آپ کی دستِ بڑی کا شرف حاصل کر چکی ہے۔ مجھے شدت سے احساس تھا کہ جب تک شعبہ آثار پر نہ لکھا جائے میری کاوش ادھوری اور نامکمل ہے۔

اس احساس نے جذبے کا روپ دھار کر آثار پر قلم کو متحرک کیا اور آج یہ چند سطور کتاب کی شکل میں آپ کے حضور ہیں۔ اس نسخہ میں مندرج جفری علیاً میری برسوں کی محنت اور تحقیق کا چوڑ ہیں۔ واضح کرتا چلوں کہ ان عملیات کی تاثیر سعد و نحس وقت کے مہرہوں منت ہے۔ وقت اور قواعد کا لحاظ نہ رکھنے والے احباب کو ماسوائے پشیمانی کے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ میری دلی خواہش ہے

کہ علم جفر کو صرف تعمیری امورات کے لیے کام میں لایا جائے اسی خیال کے پیش نظر صرف ”شرفاتِ سیارگان“ کے تعمیری عملیات درج کئے گئے ہیں۔ بہبوط، وبال اور حسیض سیارگان میں تیار ہونے والے تخریبی عملیات سے عداً گریز کیا گیا ہے۔ اُمید ہے مومنین کرام بھرپور استفادہ فرمائیں گے۔ آخر میں محترم جناب کرنل سید اسد رضا کاظمی صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اپنی مصروف ترین زندگی سے خادم کے لیے وقت نکالا اور کتاب ہذا کے بارے میں اپنے زریں خیالات کا اظہار فرما کر اس شکستہ سنی تحریر کو استحکام بخشا۔

دُعا گو اور دُعاؤں کا طالب

ایم غلام عباس اعوان

مُحِبُّ پور ضلع خوشاب

۱۶ اگست ۱۹۹۶ء



علم جفر کا شعبہ آثار

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے علم جفر کی بنیاد ۲۸ حروف ابجد پر استوار ہے۔ ہر حرف اپنے مخصوص تلفظ، منفرد وضع اور الگ الگ عددی اقدار کے سبب اپنی ایک خاص تاثیر لیے ہوئے ہے۔ چنانچہ جب ہم کسی حرف یا حروف سے مرکب کسی کلمہ ”اسم الہیہ“ یا آیت مجیدہ کا ورد کرتے ہیں تو یہی حروف ہمارے نفسِ ناطقہ پر اثر انداز ہوتے ہیں اور نفسِ ناطقہ متحرک ہو کر اس عالمِ سفلیہ پر بالخصوص اور عالمِ علویہ پر بالعموم اثر پذیر ہو کر اسرارِ عجیبہ کا سبب بنتا ہے۔

لٰعِیْمَہٗ اِنْ حُرُوفٍ وَّ اَعْدَادٍ کُوْخُصُوصٍ طَرِیْقُوْنَ پَرِ الْوَاَحِ و نقوش میں بھرنے سے خاص تاثرات و وقوع پذیر ہوتی ہیں۔ علم جفر کے شعبہ اخبار میں حروف و اعداد کی باطنی تاثرات سے حوادثِ عالم کو منکشف کیا جاتا ہے جبکہ شعبہ آثار میں ان ہی باطنی روحانی قوتوں کو بروئے کار لا کر حوائجِ دینی و دنیوی میں مدد ملی جاتی ہے۔ ”جفر اخبار“ پر قبل ازیں دو حصوں میں کتاب شائع ہو چکی ہے۔ مگر جس طرح کہ صرف تشخیصِ مرض ہی مریض کے لیے نجاتِ مرض نہیں ہو سکتی اس کے لیے تشخیصِ کدہ کا علمِ العلاج سے بھی بخوبی آگاہ ہونا لازم ہے۔ اسی طرح جفر کا شعبہ آثار سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔

جملہ علومِ مخفیہ (علاوہ علم جفر) علم النجوم، علم الاعداد، علم الرتل و دستِ ثنائی وغیرہ۔ امورِ مجہولہ سے آگاہی کے اسباب تو ہو سکتے ہیں مگر روحانی اعانت کے لیے

صرف اور صرف علم جفر کا شعبہ آثار تخصیص کیا گیا ہے چنانچہ شائقین کی تشفی طبع کے لیے اس کتابچہ میں علم جفر کا حصہ آثار ہی بحث کیا جائے گا مجھے قوی امید ہے کہ صاحبان ذوق کو ہماری یہ کاوش پسند آئے گی۔

شیخ ابوالعباس بوئی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں ”علم الحروف“

معروف محقق علم الحروف مصنف کتاب ”شمس المعارف“ شیخ ابوالعباس بوئی اپنی کتاب مذکورہ میں حروف اور ان کے خواص و اثرات کے بارے میں رقمطراز ہیں:

”اللہ تم پر رحمت کرے جانتا چاہیے کہ ہر اُمت کا راز اس کی کتاب منزل من اللہ میں ہے اور کتاب اللہ کا راز حروف میں ہے۔ حروف کی مختلف اشکال ہیں۔ جب ہمارے حضور محمد سرور عالم کا ظہور ہوا۔ اور قرآن کریم آپ پر نازل ہوا تو اس اُمتِ مسلمہ کا پورا راز قرآن شریف میں ہی ہے۔ شریعتِ اسلامیہ نے سابقہ شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ قرآن کریم کے حروف کو حروفِ عربیہ کہا جاتا ہے۔ حضور اکرمؐ سے کسی نے حروفِ معجم کی بابت سوال کیا کہ وہ کیا ہیں؟ تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہیں: ا ب ت ث ج ح خ د ذ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی۔ واضح بات ہے ان ہی حروف کا نام حروفِ عربیہ ہے۔ انہی حروف میں تمام کتب منزلہ اور دیگر بہت سے اسرار ہیں۔ الحجد کے حروفِ سریانی ہیں جو حضرت آدم علیہ السلام حضرت ادریس علیہ السلام حضرت نوح علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئے۔ یاد رہے حکیم ہمسار نے ایقاع بکر حلیش الخ کی اصطلاح

بنائی ہے۔ اہلِ فہلوہ نے بھی ایک تحریرِ ایجاد کی تھی جس کے ذریعہ
 وہ اپنے علوم کو زمزم و کنایہ کی صورت میں لکھتے اور اس کو اپنی عمدہ
 ایجاد تصور کرتے ہیں یہ فعلِ میرے نزدیک بہت بڑی غلطی ہے اور
 جرم ہے جس سے کس سخت وبال ان پر نازل ہوگا۔ کیونکہ اس میں
 ترکیب اور ترتیب الہی بدل جاتی ہے۔“
 (کتاب ”شمس المعارف“ جلد ۳)



جفری عملیات کے لیے سعد ونخس اوقات کی تخصیص

كُلْ اَمْرٌ مَرُّهُوْنَ بِاَوْقَاتِهَا۔ (حدیث مبارکہ)

علم جفر کے عملیات کی تیاری کے لیے عالم علم جفر کا سعد ونخس وقت سے آگاہ ہونا لازم ہے۔ بلا مبالغہ جفری عملیات کی تاثیر کے حتمی نتائج کے لیے سعد عملیات کا سعد وقت میں اور نخس عملیات کا نخس وقت میں تیار کرنا از حد ضروری ہے ورنہ کتنا ہی عمدہ عمل ہو عبت ہو جائے گا۔

آج کی سائنس نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ کائنات کی ہر شے سے مخصوص لہریں پیدا ہو رہی ہیں۔ قانون ارتعاش (RADIOLOGY) کو جاننے والوں سے کچھ مخفی نہیں۔ سیارگان اور ستارگان بھی اپنی مخصوص شعاعوں اور لہروں سے پہچانے جاتے ہیں بالخصوص جب سیارگان مختلف بروج اور مختلف ستارگان کے قریب سے گزرتے ہیں تو اپنا ایک مخصوص تاثر زمین اور عالم سفلیہ پر چھوڑتے ہیں۔ چاند گرہن کے جو اثرات زچہ بچہ پر وارد ہوتے ہیں ان سے کون واقف نہیں چاند کی تاریکیوں کے ساتھ ساتھ سمندر میں مد و جزر (نار چڑھاؤ) شمس کی حرکات سے موسموں کا تغیر و تبدل اور موسموں کا انسانی مزاجوں پر غیر معمولی اثر۔ غرضیکہ ہم لمحہ بہ لمحہ سیارگان سے آنے والی شعاعوں اور لہروں سے متاثر ہو رہے ہیں۔

علمائے علم جفر و نجوم نے تحقیق بسیار اور کمرے مشاہدات کی روشنی میں بذریعہ

نجوم سعد و نحس اوقات کی تحقیق کے قواعد وضع فرمائے ہیں۔ ان کے ذریعہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کسی سیارہ کی سعادت یا نحوست کب؟ درجہ کمال کو آتی ہے۔ ان اوقات میں تسخیر یا عداوت زبان بندی یا ترقی درجات کشائش رزق و نجات مصائب کے عملیات بجالانے سے صد فی صد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ جب کسی سیارہ کی سعادت درجہ کمال کو پہنچتی ہے تو ہم اس وقت کو سیارہ کا شرف کہتے ہیں۔ اسی طرح جب کسی سیارہ کی نحوست کمال درجہ پر ہوتی ہے اس وقت کو اس سیارہ کا مہبوط کہا جاتا ہے۔ آج کل عمدہ قسم کی جتنیوں میں ان اوقات کے بارے میں مفصل درج کیا جاتا ہے۔

عصر حاضر کے پُر آشوب دور میں ہر انسان گوناگوں مسائل کی کتاب بنا ہوا ہے اور ہر صورت ان سے نجات کا متمنی ہے۔ ماضی میں تو انسان کے پاس وقت تھا سکون تھا تو وہ چلہ کشی اور ریاضت کر کے فوق الفطرت قوتوں کو اپنے تصرف میں لا کر خود اور گرد و پیش میں گھرے ہوئے مصیبت زدہ انسانوں کی نجات کا کام لیتا تھا۔ جبکہ آج نہ ہی انسان کے پاس فرصت کے لمحات ہیں اور نہ ہی ذہنی و قلبی سکون ہے۔ فطری بات ہے کہ جب انسان کے اختیار کے ہونے مادی وسائل مسائل کا حل نہیں کر پاتے تو وہ روحانیت کی طرف آتا ہے۔ مگر مادہ کے اس دور میں صاحب نظر کا ملنا محال ہے جو محض نظر سے ہی تقدیر بدل دے۔ بقول علامہ اقبال :

نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

غافل کا درجہ عالم سے اور صاحب حال کا درجہ صاحبِ قال سے بہر صورت بلند ہے کیونکہ عامل اور صاحبِ حال اشیاء کی ترکیب سے تاثیر کے پابند نہیں جب کہ عالم ترکیب سے تاثیر پیدا کرتا ہے۔

۷ مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

اور روحانیت میں اسمائے الہیہ اور آیات مجیدہ کی روحانی قوتوں سے مستفید ہونے کے لیے صرف اور صرف علم جعفر کا شعبہ آثار ہی مستعمل ہے۔ ہمارے نامور علمائے کرام جعفری عملیات اور الواح و نقوش ان ہی سعد و نحس اوقات میں وضع فرماتے ہوئے عوام الناس کو مستفیض فرماتے تھے۔ مثلاً حکیم طلم ہندی، افلاطون، ارسطو، شیخ ابوالعباس بن علی بونی، شیخ بہاؤ الدین عاظمی، خواجہ نصیر الدین طوسی، شیخ عبدالعزیز دباغ۔ (مصنف کتاب تبریز ایریز)

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی، شیخ عبدالحمید مغربی اور ابوالفضل وغیرہ بکندرام عظم جو کہ ایک فاتح اور اعلیٰ حکمران کی نسبت سے پہچانا جاتا ہے، اپنے استاد ارسطو سے ان اوقات میں طلسمات تیار کراتا تھا۔

بہر حال یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ سیارگان کے شرفات میں تیار ہونے والی الواح یا نقوش صد فی صد موثر ہوتے ہیں جو کہ نحس اوقات میں ضرورت مند کے کام آتے ہیں جیسے بارانی علاقہ کے لوگ بارش کا پانی تالابوں میں جمع کر لیتے ہیں اور خشکی کے موسم میں اس پانی کو کام میں لاتے ہیں۔ آئیے جعفر اخبار کے ایک قرآنی قاعدہ سے اس بارے میں معلوم کرتے ہیں۔

(قاعدہ کی تفصیلات امامیہ جنوری ۱۹۹۹ء میں دی جا چکی ہیں)

یا علیم ۵: کیا کسی سیارہ کے شرف میں اس سے متعلقہ بنائی گئی لوح موثر ہوتی ہے؟

— بسط حرفی —

کی لک س کی می ل سھ ک کی ش سرف م کی ن اس کی
م ت ع ل قھ ب ن ل کی کی ل و ح م و ت سھ و ت ی ہ ی

آیت مجیدہ : ذلک من انبأ اول غی ب

اعداد مفردہ : ۲ ۱ ۱ ۳ ۱ ۱ ۲ ۵ ۱ ۵ ۲ ۲ ۳ ۱ ۲

حروف مستحصلا : س ی ہ ی م س ی ق ب ن ل ی ی ل ح

عمل ناطق : س ی ہ ی م و ی ق ب ن ل ی ی ل ح

الجواب : سے ہے مقوی بنائے حل

یعنی وہ لوح اس قدر طاقتور (مقوی) ہوتی ہے کہ مسائل کا حل بن جاتی ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے فرمانِ سعادت کی نشاندہی

آپ کے فرمودات کی معروف کتاب ”نیج البلاغہ“ میں درج ذیل واقعہ مندرج ہے۔
(ترجمہ) نوف ابن فضال بکالی کہتے ہیں کہ میں نے ایک شب امیر المومنین علیہ السلام کو دیکھا کہ وہ فرشِ خواب سے اُٹھے ایک نظر ستاروں پر ڈالی اور پھر فرمایا اے نوف سوتے ہو یا جاگ رہے ہو؟ میں نے کہا: یا امیر المومنین جاگ رہا ہوں۔ فرمایا اے نوف خوش نصیب ان کے کہ جنہوں نے دنیا میں زبرد اختیار کیا اور ہمہ تن آخرت کی طرف متوجہ رہے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس مٹی کو بستر اور پانی کو شربت خوش گوار قرار دیا۔ قرآن کو سینے سے لگایا اور دُعا کو سپر بنایا۔ پھر حضرت مسیح کی طرح دامنِ جہاد کر دیا سے الگ تھلگ ہو گئے۔

اے نوف! داؤد علیہ السلام رات کے ایسے ہی حصہ میں اُٹھے اور فرمایا یہ

گھڑی (ساعت) ہے کہ جس میں بندہ جو بھی دُعا مانگے مستجاب ہوگی۔

سوا اس شخص کے جو سرکاری ٹیکس وصول کرنے والا یا لوگوں کی برائیاں کرنے والا یا پولیس میں ہو یا سارنگی یا ڈھول تاشہ بجاتا ہو۔

آپ کا فرمانِ نشانِ سیاروں کی سعادتِ نحوست کے بارے

سیاروں کے بارے میں آپ فرماتے ہیں -

مِنْ ثَبَاتٍ ثَابِتْهَا وَمَسِيرٍ سَائِرْهَا وَهَبُوطِهَا وَصُعُودِهَا
وَنُحُوسِهَا وَسُجُودِهَا - (ازہج البلاغہ)

”کوئی ثابت رہے اور کوئی سیارہ کبھی اتار ہو اور کبھی ابھار (ترفع/تزلزل)
اور کسی میں نحوست ہو اور کسی میں سعادت۔“

دنوں کی سعادتِ نحوست قرآنِ کریم کی روشنی میں!

۱۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْجًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمٍ مُّسْتَمِرٍّ
(سورہ قمر، آیت ۱۸)

۲۔ انتظار کرتے ہیں تم پر زمانہ کی گردشوں کا۔ انہیں پر آئے گردش بُری۔
(سورہ توبہ، آیت ۹۴)

۳۔ آزمائے جاتے ہیں ہر برس میں ایک بار بار دو بار -

(سورہ توبہ، آیت ۱۲۵)

شرفات سیارگان کی منسوبات

ذیل میں ہم تفصیل لکھیں گے کہ کس سیارہ کے شرف میں آپ کس قسم کی عملیات تیار کر سکتے ہیں تاکہ آپ اپنے مقصد کے مطابق وقت کا چناؤ کر سکیں۔

شرف سیارہ قمر

سیارہ قمر کے شرف میں حصول علم، حصول اولاد، نصیب کشائی، زراعت، باغات کی ترقی، غرض ہر نیک مقصد کے لیے عمل یا لوح تیار کی جاتی ہے۔

شرف عطارد

ذہنی قابلیت سے متعلق تمام عملیات شرف عطارد میں تیار کرتے ہیں کیونکہ سیارہ عطارد کا تعلق انسانی ذہن اور فہم و ادراک سے ہے۔ حصول علم میں آسانی و ماضی امراض میں آفاقہ، مباحثہ علمی میں برتری، تسخیر افسران و حکام بالا، مقابلے کے امتحان میں کامیابی، بچوں کے ڈرنے سے صحت کے لیے عملیات بناتے ہیں۔

شرف مریخ

سیارہ مریخ کا تعلق مردانہ قوت اور جنگ و جدل میں جگجگوانہ صلاحیت سے ہے۔ اس سے متعلقہ امور اور نظریہ، ہوائی اشیاء، آسیب سے بچنے کا کام کاج کی صلاحیت بڑھانے، صحت و قوت مردمی، اعدا و دشمنوں پر غلبہ کے لیے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔

شرفِ شمس

سیارہ شمس جس طرح کہ نظام شمسی میں ایک مرکز کی حیثیت سے ہے اور نظام شمسی کے تمام سیارے اس کے گرد گھومتے ہیں۔ بنا براین اس سیارہ کے شرف میں جاہ و حشمت، بلندی مرتبہ، سیاسی سماجی کامیابی، دشمنوں پر غلبہ اور لوح فتح مندی تیار کی جاتی ہے۔

شرفِ زہرہ

سیارہ زہرہ جسے کہ رقا صد فلک یا محبت کی دیوی کہتے ہیں۔ اس کے شرف میں تسخیر خلق خدا، تسخیر محبوب، تسخیر زن، کاروباری ترقی، حلقہ احباب میں وسعت آمدن، عزت و شہرت میں اضافہ، سیلٹر میں شہر اور ہر طرح کی نسوانی امراض سے شفا کے لیے عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔

شرفِ مشتری

یہ گرو سیارہ بارہ سال کے بعد حالتِ شرف میں آتا ہے۔ تمام نیک اور جائز مقاصد کے عملیات اس کے شرف میں ہو سکتے ہیں البتہ حصول دولت، حصول النصف، عدالتی مقدمہ جات میں فتح یابی اور قرض سے نجات کے عملیات نہایت موثر ہوتے ہیں یعنی جس شخص کے پاس شرف مشتری کی لوح ہوگی غربت و افلاس سے محفوظ رہے گا۔

شرفِ زحل

سیارہ زحل جسے کہ از روئے قواعد نجوم نحس اکبر خیال کیا گیا ہے۔ جب

حالت شرف میں ہوتا ہے تو اپنی منسوبات کو قوت و سعادت بخشتا ہے۔ اس وقت زراعت و باغبانی کی ترقی۔ زمین جائیداد تعمیرات سے استفادہ کے عملیات بناتے ہیں۔ اس کے علاوہ سیارہ زحل کا خاص طلسم جسے کہ طلسم کیوان کہتے ہیں تیار کیا جاتا ہے۔ بالخصوص جب کسی شخص پر زحل کی ساڑھ سستی کا دور ہوتا ہے تو یہ طلسم زحل کی نحوستوں میں کمی کا سبب بنتا ہے۔ سیارہ زحل ۲۹ سال کے بعد شرف میں ہوتا ہے۔

زحل کی ساڑھ سستی کیا ہوتی ہے؟

زحل کی ساڑھ سستی ایک نہایت ہی منحوس دور خیال کیا جاتا ہے جب سیارہ زحل کسی شخص کی پیدائش کے زائچہ میں خانہ نمبر ۱۲، خانہ نمبر ۱، خانہ نمبر ۲ سے گزرتا ہے یہ وقت ساڑھ سستی کا ہوتا ہے ایک برج میں زحل تقریباً ۲۷ برس رہتا ہے۔ اس طرح تین بروج کو ۷۷ سال میں عبور کرتا ہے۔ یہی ساڑھ سات برس نحوست کے ہوتے ہیں۔ (اسی طرح کچھ منجم قمری برج اور شمسی برج سے بھی ساڑھ سستی کا دور لیتے ہیں۔)

یہ زمانہ نہایت بدقسمتی بربادی کا ہوتا ہے۔ اس دور میں بدنامی، پریشانی تجارت برباد، کاروبار معطل، غم و الم کے بادل چھائے رہتے ہیں۔ اندرونی بغاوت بچوں کی اموات اور بیماریاں غرضیکہ نہایت کٹھن وقت ہو ہے۔ البتہ میرا شاہد ہے کہ جس شخص کی پیدائش کے وقت زحل شرف کا ہو اور نحس نظرات سے پاک ہو تو اس شخص کے لیے ساڑھ سستی عروج اور ترقی نیک نامی لائے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

سیاروں کے شرف و مہبوط معلوم کرنے کی جدول

نام سیارہ	شمس	قمر	مرئخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	حمل ۱۹ درجہ	ثور ۳۷ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	میزان ۲۱ درجہ
مہبوط	میزان ۱۹ درجہ	عقرب ۳۷ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	حمل ۲۱ درجہ

مثلاً ہم نے شمس کی کیفیت معلوم کرنا ہے تو جدول سے معلوم ہوا کہ شمس جب ۱۹ درجہ برج حمل میں آتا ہے تو حالت شرف میں ہوتا ہے اور جب میزان کے ۱۹ درجہ پر آئے گا تو مہبوط (یعنی کمزوری و پریشانی) میں ہوگا۔ قوانین نجوم کے تحت کسی سیارہ کو جس برج میں جتنے درجہ پر شرف ہوتا ہے اُس برج سے ٹھیک ساتویں برج میں مہبوط ہوتا ہے۔ یہ مقابلہ کا برج کہلاتا ہے۔

کوئی سیارہ ان بروج اور درجات میں کب آتا ہے؟ اس کی صراحت کتاب میں کرنا ممکن نہیں البتہ کسی اچھی تقویم یا امریکن ایفا مرز کی جداول بروج و سیارگان سے معلوم کر سکتے ہیں یا پھر بذریعہ خط ہم سے پوچھ سکتے ہیں۔

شرف یافتہ سیارہ کی ساعت معلوم کرنا!

جب یہ معلوم ہو جائے کہ فلاں روز فلاں وقت سے لے کر فلاں وقت تک اس سیارہ کا شرف ہوگا تو اس دورانہ میں متعلقہ سیارہ کی ساعت تلاش کی جائے گی۔ تاکہ اس مطلوبہ ساعت میں عمل یا لوح تیار کی جائے۔ اس لیے طالب جفر آثار کا علم الساعات سے آگاہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ ہم اس کی تفصیل درج کر رہے ہیں۔

ہر روز کی ساعت اس روز کے مالک سیارہ سے شروع ہوتی ہے جس سے وہ دن منسوب ہے۔ ہفتہ کے ایام سے سیارگان کی نسبت درج ذیل ہے۔

نام روز	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
منسوب سیارہ	زحل	شمس	مقدس	مزنج	عطارد	مشتری	زہرہ

ہر دن میں اور ہر رات میں بارہ بارہ ساعتیں ہوتی ہیں۔ ساعتیں دن کو طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہیں۔ ہر روز کی ساعات کی ترتیب درج ذیل ہے:

نام روز	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ہفتہ	زحل	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	قمر	زحل	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مزنج	شمس
منگل	مزنج	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مزنج
جمعرات	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

مندرجہ بالا جدول دن کی ساعت معلوم کرنے کے لیے کارآمد ہے۔ اگر آپ نے کسی رات کی ساعت معلوم کرنا ہو تو اس روز کی جو ترتیب چل رہی ہے اسی ترتیب کے اگلے بارہ سیارگان درج کر لیں مثلاً ہم نے بدھ کی رات میں ساعت معلوم کرنا ہے تو منگل کی ترتیب کے مطابق منگل کی شام کو قمر پر دن کا خاتمہ ہوا اور رات کا آغاز زحل سے ہوا باقی ترتیب یہ رہی :

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
زحل	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مزنج	شمس	زہرہ

بس اس طریق پر آپ کسی رات کی ساعت آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔

طریقہ استخراج ساعت

اب ہم نے یہ معلوم کرنا ہے کہ مطلوبہ ساعت کس وقت سے کس وقت تک ہوگی۔ علمائے سلف کا ایک گروہ اس قانون پر کاربند تھا کہ بارہ گھنٹے دن کو دیں۔ اور بارہ گھنٹے رات کو اس طرح وہ ایک گھنٹہ کی ساعت گنا کرتے تھے۔ مگر حقیقت میں یہ طریقہ سراسر غلط اور لغو ہے۔ کیونکہ گرمیوں میں دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہیں جبکہ سردیوں میں دن چھوٹے اور راتیں بڑی ہو جاتی ہیں۔ اس لیے درست طریقہ یہ ہے کہ دن کی ساعت معلوم کرنا ہو تو مقدار دن کو بارہ پر تقسیم کر کے ایک سیارہ کی ساعت کا وقت معلوم کیا جائے رات کے لیے مقدار رات کو بارہ پر تقسیم کیا جائے۔ آپ نے جس دن کی ساعت معلوم کرنا ہے اس روز کا طلوع و غروب معلوم کر کے مقدار دن معلوم کریں یعنی یہ دن کل کتنے گھنٹے منٹ کا ہے۔ اگر رات کی ساعت معلوم کرنا ہے تو غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کا درمیانی وقت لیں۔ حاصلہ وقت کو بارہ پر تقسیم کر دیں حاصل تقسیم وقت ایک ساعت کا وقت ہوگا۔ دن چھوٹے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی کم ہو جائے گا۔ دن بڑے ہوں گے تو ساعت کا وقت بھی بڑھ جائے گا۔ یہ ایک نہایت مستند طریقہ ہے۔ جو وقت حاصل تقسیم لے اسے طلوع آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں اور ہر حاصل جمع وقت کے سامنے اس روز کی مقررہ ساعت لکھتے جائیں۔ مبتدی حضرات کے لیے شاید اس تحریر کو سمجھنے میں دقت ہو ان کے لیے ایک مثال درج کر رہے ہیں۔ کیونکہ مثال ہی افہام و تفہیم کا بہترین ذریعہ ہے۔

مثال

مثلاً ہم نے ۱۵ جون ۱۹۹۱ء کو گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر مقام نوشاب

پر معلوم کرنا ہے کہ اس وقت کونسی ساعت ہے۔ (روزِ شنبہ) ۱۵ جون ۱۹۹۱ء
کو خوشاب میں طلوع ۵ بجکر ۳ منٹ پر ہے اور غروب ۷ بجکر ۲۰ منٹ پر ہے۔
مقدار دن ۱۴ گھنٹے ۷ منٹ معلوم ہوئی۔ مقدار دن کو ۲۴ پر تقسیم کیا تو فی ساعت
وقت ۱ گھنٹہ ۲۱ منٹ ۲۵ سیکنڈ ہوئی۔

سیکنڈ — منٹ — گھنٹہ

طلوع آفتاب : ۵ — ۳ — ۰۰ → زحل

۱ — ۲۱ — ۲۵ : فی ساعت وقت

۲۵ — ۲۴ — ۶ → مشتری

۱ — ۲۱ — ۲۵ " " "

۵۰ — ۴۵ — ۷ → حریج

۱ — ۲۱ — ۲۵ " " "

۱۵ — ۰۷ — ۹ → شمس

۱ — ۲۱ — ۲۵ " " "

۴۰ — ۲۸ — ۱۰ → زہرہ

۱ — ۲۱ — ۲۵ " " "

۵۰ — ۵۰ — ۱۱ → عطارد

اسی طریق پر آپ بالترتیب سیارگان کی ساعتیں معلوم کرتے جائیں۔

مندرجہ بالا جدول سے ہمیں معلوم ہوا کہ ۱۰ بجکر ۲۸ منٹ ۴۰ سیکنڈ سے سیارہ
”زہرہ“ کی ساعت شروع ہو کر ۱۱ بجکر ۵۰ منٹ ۵ سیکنڈ پر ختم ہو رہی ہے۔ اسی
طرح ہمارے مطلوبہ وقت کی ساعت زہرہ معلوم ہوئی۔

بالکل اسی طریقہ پر آپ کسی رات کی بھی ساعت معلوم کر سکتے ہیں مقدار رات کو بارہ پر تقسیم کرنے سے جو حاصل تقسیم وقت ملے اسے غروب آفتاب کے وقت میں جمع کرتے جائیں۔ اور اس رات کی ترتیب سے سیارگان درج کر لیں۔ طلوع و غروب عمدہ جنتریوں میں درج ہوتا ہے۔
نوٹ: آپ امامیہ جنتری سے یہ اوقات معلوم کر سکتے ہیں۔

پاکستان کی قدیم مقبول و مستند

امامیہ جنتری

جس میں سال بھر کی تقویم۔ قمر و عقیب۔ نور و
عالم افروز۔ پیشگوئیاں۔ اور معلوماتی مضامین
درج ہیں۔ ہر سال ماہ نومبر میں دستیاب
ہوتی ہے۔

— ناشر —

اختیار بک ڈپو (ہرٹ) اسلام پورہ لاہور

رجال الغیب

نقوش لکھنے اور اعمال بجالانے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ اس روز رجال الغیب کس سمت ہیں اگر وہ نقش لکھتے وقت یا عمل کرتے وقت روبرو ہوں (سامنے) تو کام میں رکاوٹ آتی ہے بلکہ بعض اوقات نتیجہ الٹ برآمد ہوتا ہے نقش یا وظیفہ کرتے وقت اس کی طرف منہ نہ کریں بلکہ اس طرف پشت کر کے بیٹھیں مثلاً چاند کی ۴-۱۲-۱۹-۲۷ کو جب آپ عمل کرنے بیٹھیں تو آپ کا منہ مشرق کی طرف ہو کیونکہ ان تاربخوں کو رجال الغیب مغرب کی سمت ہوں گے۔ ذیل میں ہم چاند کی تاربخوں کے اعتبار سے رجال الغیب کی سمتیں درج کر رہے ہیں قمری مہینہ خواہ کوئی ہو ان تاربخوں میں رجال الغیب ان ہی سمتوں میں واقع ہوں گے۔

چاند کی تاربخیں

۰۱	۰۹	۱۶	۲۴	جنوب مشرق
۰۲	۱۰	۱۷	۲۵	جنوب مغرب
۰۳	۱۸	۱۱	۲۶	جنوب
۰۴	۱۲	۱۹	۲۷	مغرب
۰۵	۱۳	۲۰	۰۰	شمال مغرب
۰۶	۰۰	۲۱	۲۸	شمال مشرق
۰۷	۱۴	۲۲	۲۹	مشرق
۰۸	۱۵	۲۳	۳۰	شمال

تمام جفری اعمال میں مندرجہ بالا رجال الغیب کی سمتوں کا خیال رکھیں ورنہ عملیات کی بے انتہائی کاشکودہ ہوگا۔

اسمائے برج

قرآن کریم میں برج کے بارے میں ارشاد خداوندی ہے -
 وَلَقَدْ بَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ -
 (ترجمہ) اور ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے
 اس کو سجایا -

ارشاد باری تعالیٰ کی روشنی میں علمائے نجوم نے تحقیق بسیار کے بعد برج کی
 تعداد ۱۲ متعین کی اور ان کے نام یہ رکھے :

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
عربی نام	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
نمبر شمار	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
عربی نام	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

یعنی سیارگان کی گزرگاہ میں موجود سیاروں کے جُھرمٹ سے فرض کی گئی اشکال
 کے مطابق نام رکھے گئے۔ سیاروں کی اس گزرگاہ کو انگلش میں ”زودیک“ ZODIAC
 کہا گیا ہے۔ مزید تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

— ZODIAC —

Imaginary belt through sky which
 is divided into 12 equal part one of

the constellations forming the 12-parts into which the ZODIAC is divided the signs of the ZODIAC are (1) ARIES حمل (2) TAURUS ثور (3) GEMINI جوزا (4) CANCER سرطان (5) LEO اسد (6) VIRGO سنبلہ (7) LIBRA میزان (8) SCORPIO عقرب (9) SAGITTARIUS قوس (10) CAPRICORN جدی (11) ACQUARIUS دلو (12) PISCES حوت

عملیات میں طالع وقت کو بڑا عمل دخل ہے چنانچہ اس کی شرح کی جاتی ہے۔ جس طرح شمس و قمر کا طلوع و غروب ہوتا ہے بالکل اسی طرح یہ بارہ برج بھی باری باری برافق مشرق طلوع ہوتے ہیں اور اپنا معینہ وقت گزارنے کے بعد افق مشرق سے وندا السماء کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔ اصطلاح نجوم میں طلوع شدہ برج کو طالع کہا جاتا ہے۔ ہم طالع معلوم کرنے کے دو معروف اور آسان قواعد یہاں لکھ رہے ہیں۔

الطالع (HOROSCOPE)

یوں تو استخراج طالع کے کسی ایک طریق رائج ہیں مگر زیرِ نظر طریقہ اول | قاعدہ بالکل آسان اور مستند ہے۔ اس مقصد کے لیے آپ کے پاس مطلوبہ سال کی ایسی جنتری ہونی چاہیے جس میں رات کے بارہ بجے کے بعد کا کوئی وقت ہر ماہ اور ہر تاریخ کا درج ہو۔ اس کے لیے آپ عمدہ جنتری کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس جنتری میں دیکھیں جہاں ہر ماہ کے سیارگان کی جداول دی گئی ہیں وہاں اپنا متعلقہ ماہ تلاش کریں اس جدول میں بائیں طرف تاریخ

اور ہفتہ کے ایام درج ہوں گے۔ اور اس کے ساتھ والے کالم میں کوکبی وقت (SID TIME) ہر تازیج (DATE) کے ساتھ درج ہوگا جس وقت کا طالع معلوم کرنا ہو اس وقت کو نوٹ کر لیں یہ ہمارا مطلوبہ وقت کہلائے گا۔ اب اس تازیج کا کوکبی وقت جتنی سے لیں ان دونوں اوقات کو جمع کر لیں اور ایک بات کا خیال رکھیں کہ رات بارہ بجے کے بعد کا شمار یوں کریں گے۔

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

۲۴ ۲۳ ۲۲ ۲۱ ۲۰ ۱۹ ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳

یوں تو ہم روزمرہ میں دوپہر بارہ بجے کے بعد کے وقت کو پھر سے ایک۔ دو تین سے شمار کرتے ہیں مگر یہاں بارہ بجے کے بعد تیرہ چودہ پندرہ وغیرہ کر کے گنا جائے گا۔ مثلاً ہمارا وقت شام ۵ بجے ہے تو ہم اسے ۱۷ بجے لکھیں گے۔ اب باقی عمل کریں۔ مطلوبہ وقت + کوکبی وقت اور حاصل مجموعہ وقت سے اپنے علاقہ کی تفاوت وقت نفی (نفی تفاوت ہو تو نفی اگر جمع تفاوت ہو تو جمع کر لیں) کریں اب جو وقت حاصل ہوا اسے اپنے علاقہ کی لگن ساری "تولیتہ البیوت" (TABLE OF HOUSES) میں تلاش کریں۔ ضروری ہے کہ جس علاقہ کا طالع وقت معلوم کرنا ہو اسی علاقہ کی تولیتہ البیوت بھی استعمال کی جائے۔ زائچہ پیدائش کے لیے تو برج کے درجہ دقیقہ تک کا حساب کیا جاتا ہے۔ مگر یہاں عملیات کی ضرورت کے لیے بیان کیا جا رہا ہے۔ اس لیے درجہ دقیقہ کی شرح ضروری نہیں۔

لگن ساری میں جہاں آپ کا مطلوبہ کوکبی وقت ملے اس کے بالکل سامنے درج ہوگا کہ کونسا برج کتنے درجہ طلوع ہے۔ جن احباب کو لگن ساری میسر نہ ہو ان کے لیے ہر چہار صوبہ جات کی جدولیں پیش کر رہا ہوں ان کو کام میں لائیں۔ درجہ جات تو معلوم نہ ہو سکیں گے البتہ طالع برج آسانی سے معلوم ہو جائے گا۔

جدول برائے صوبہ پنجاب

۱۹ — ۲۶ — ۳۴ ۲۱ — ۱ — ۵۳	حمل	۱۶ — ۳۷ — ۴۶ ۱۸ — .. — ..	دلو
۲۱ — ۱ — ۵۳ ۲۳ — ۱ — ۳	ثور	۱۸ — .. — .. ۱۹ — ۲۶ — ۳۴	حوت
چرزا	سرطان	جدی	۱۵ — ۲ — ۸ ۱۶ — ۳۷ — ۴۶
۲۳ — ۱ — ۳ ۱ — ۱۷ — ۳۵	میزان	۱۳ — ۲ — ۴۰ ۱۵ — ۲ — ۸	قوس
اسد	۴ — .. — .. ۸ — ۲۱ — ۱۱	عقرب	۱۰ — ۳۶ — ۹ ۱۳ — ۲ — ۴۰
۱ — ۱۷ — ۳۵ ۳ — ۲۶ — ۵۷	سنبلہ	۸ — ۲۱ — ۱۱ ۱۰ — ۳۶ — ۹	
۳ — ۲۶ — ۵۷ ۶ — .. — ..			

جدول برائے صوبہ سندھ

۱۹ — ۳۰ — ۵۰ ۲۱ — ۱۳ — ۵۶	حمل	۱۶ — ۳۳ — ۴۶ ۱۸ — .. — ..	دلو
چرزا	ثور	۱۸ — .. — .. ۱۹ — ۳۰ — ۵۵	حوت
۲۱ — ۱۳ — ۵۶ ۲۳ — ۱۵ — ۵۲	سرطان	جدی	۱۴ — ۵۰ — ۷ ۱۶ — ۳۳ — ۴۶
۲۳ — ۱۵ — ۵۲ ۱ — ۲۸ — ۵۲	میزان	۱۶ — ۴۷ — ۵۰ ۱۴ — ۵۰ — ۷	قوس
اسد	۶ — .. — .. ۸ — ۱۷ — ۳	عقرب	۱۰ — ۳۱ — ۸ ۱۲ — ۴۷ — ۵۰
۱ — ۲۸ — ۵۲ ۳ — ۴۷ — ۶	سنبلہ	۸ — ۱۷ — ۳ ۱۰ — ۳۱ — ۸	
۳ — ۴۷ — ۶ ۶ — .. — ..			

جدول برائے صوبہ سرحد

۱۹ — ۲۲ — ۱۸ ۲۰ — ۵۳ — ۵۱	حمل	۱۶ — ۴۱ — ۵۹ ۱۸ — .. — ..	دلو
چرزا	ثور	۱۸ — .. — .. ۱۹ — ۲۲ — ۱۸	حوت
۲۰ — ۵۳ — ۵۱ ۲۲ — ۵۳ — ۵۷	سرطان	جدی	۱۵ — ۱۰ — ۱۲ ۱۶ — ۴۱ — ۵۹
۲۲ — ۵۳ — ۵۷ ۱ — ۳۱ — ۵۱	میزان	۱۳ — ۱۰ — ۷ ۱۵ — ۱۰ — ۱۲	قوس
اسد	۶ — .. — .. ۸ — ۲۵ — ۱۹	عقرب	۱۰ — ۳۹ — ۵۳ ۱۲ — ۱۰ — ۷
۱ — ۳۱ — ۵۱ ۳ — ۳۸ — ۳۹	سنبلہ	۸ — ۲۵ — ۱۹ ۱۰ — ۳۹ — ۵۳	
۳ — ۳۸ — ۳۹ ۶ — .. — ..			

شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق			شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق		
	سیکنڈ	منٹ	نفی/جمع		سیکنڈ	منٹ	نفی/جمع
عیسیٰ خیل	۴۴	۱۴	—	ناروال	۲۰	—	—
کوٹہ	۵۲	۳۱	—	نصیر آباد	۸	۲۶	—
کمالیہ	۱۲	۹	—	وزیر آباد	۲۰	۳	—
کوہاٹ	۴۰	۱۴	—	ہری پور ہزارہ	۸	۸	—
کراچی	۵۶	۳۱	—	ہالہ	۸	۲۶	—
گوجران	۴۰	۶	—	آلہ آباد	۳۲	۲	—
گجرات	۴۰	۳	—	احمد آباد	۳۶	۳۹	—
قلات	۴۸	۴۳	—	علی گڑھ	۴۴	۱۷	—
قصور	۵۶	۱	—	انبالہ	۵۶	۲۲	—
لاہور	۴۸	۲	—	امر تسر	۲۸	۳۰	—
فیصل آباد	۴۰	۷	—	بھرت پور	۴	۲۰	—
لالہ موسیٰ	۵۶	۳	—	بھوپال	۲۰	۲۰	—
میانوالی	۴۸	۱۳	—	بجنور	۱۶	۱۷	—
ملتان	۸	۱۴	—	بمبئی	۴۰	۳۸	—
سٹین کوٹ	۲۰	۱۸	—	پٹھان کوٹ	۲۰	۲۷	—
مردان	۴۸	۱۱	—	جے پور	۴۴	۲۶	—
مری	۱۲	۶	—	جھانسی	۴۸	۱۵	—
نوشہرہ	۵۲	۱۱	—	جالندھر	۴۴	۲۷	—
نواب شاہ	۸	۲۶	—	حصار	۴	۲۷	—

جدول برائے صوبہ بلوچستان

۱۹ — ۲۶ — ۳۳	حل	۱۴ — ۳۷ — ۴۲	دلو
۲۱ — ۵۰ — ۵۳	ثور	۱۸ — ۰۰ — ۰۰	حوت
۲۱ — ۵۰ — ۵۳	سرطان	۱۹ — ۲۶ — ۳۳	جدی
۲۲ — ۳۰ — ۳۶	میزان	۱۲ — ۵۸ — ۵۷	قوس
۱ — ۲۱ — ۲۰	سنبلہ	۱۳ — ۵۸ — ۰۷	عقرب
۲ — ۳۷ — ۵۷		۶ — ۰۰ — ۰۰	
۳ — ۳۷ — ۵۷		۸ — ۲۱ — ۱۱	
۶ — ۰۰ — ۰۰		۸ — ۲۱ — ۱۱	
		۱۰ — ۳۷ — ۲۵	

مثال

ایک سائل نے ۶ فروری ۱۹۹۱ء کو بوقت صبح سات بجکر چالیس منٹ پر سوال کیا (اس وقت کا طالع معلوم کرنا ہے)۔

سیکنڈ — منٹ — گھنٹہ

ہمارا مطلوبہ وقت : ۰۰ — ۳۰ — ۷

۶ فروری ۱۹۹۱ء کا کوکبی وقت : ۳۲ — ۲ — ۹

دونوں کا مجموعہ وقت : ۳۲ — ۳۲ — ۱۶

خوشاب کا تفاوت وقت : ۰۰ — ۱۱ — ۳۴ (سیکنڈ کا فرق)

باقی وقت : ۳۲ — ۳۱ — ۱۶ (نہیں لیا گیا)

اس طرح ہمارا مطلوبہ کوکبی وقت ۳۲ — ۳۱ — ۱۶ ہوا۔ خوشاب کی لگن سارنی میں دیکھا تو ۲۸ درجہ ۱۶ دقیقہ برج دلو نظر آیا۔ اب تصدیق کے لیے صوبہ پنجاب کی جدول دیکھیں معلوم ہوگا کہ ۱۴/۱۵/۷ سے لے کر ۱۶/۳۳/۲۶ تک برج دلو طلوع رہے گا۔ چنانچہ ہمارا طالع برج دلو ہوا۔ (اہم شہروں کی تفاوت وقت درج کر رہا ہوں)۔

اہم شہروں کا تفاوتِ وقت

شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق			شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق		
	سیکنڈ	منٹ	نقی جمع		سیکنڈ	منٹ	نقی جمع
اسلام آباد	۲۰	۷	—	خیبر پور (نجا)	۵۲	۲۰	—
ایبٹ آباد	۰۰	۷	—	خیبر پور (منڈ)	۴	۲۵	—
اوکاڑہ	۰۰	۶	—	خوشاب	۲۶	۱۰	—
بنوں	۳۶	۱۷	—	خانیپور	۲۰	۱۷	—
بدین	۲۴	۲۴	—	ڈیرہ غازی خان	۴۴	۱۶	—
بلوچستان	۰۰	۴۰	—	ڈیرہ اسماعیل خان	۱۶	۱۶	—
بہاولپور	۵۳	۱۲	—	راولپنڈی	۴۴	۷	—
پشاور	۴۴	۱۳	—	ساہیوال	۳۲	۱۰	—
پاک پتن	۱۶	۶	—	سیالکوٹ	۲۶	۰	—
پسرور	۸	۲۵	—	سرگودھا	۱۰	۹	—
ٹیکسلا	۴۰	۸	—	سکھر	۲۸	۲۴	—
جیکب آباد	۴	۲۶	—	سہون	۲۴	۴۸	—
جہلم	۵۲	۴	—	سوات	۴۰	۹	—
جھنگ	۳۲	۱۰	—	شرقی پور	۳۶	۳	—
چکوال	۲۴	۸	—	شیخوپورہ	۰	۴	—
حیدر آباد	۳۶	۲۶	—	شورکوٹ	۳۶	۱۱	—
حسن ابدال	۰۰	۹	—	شکار پور	۲۰	۲۵	—

شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق			شہروں کے نام	مقامی اور معیاری وقت کا فرق		
	سیکنڈ	منٹ	نقی/جمع		سیکنڈ	منٹ	نقی/جمع
حیدر آباد دکن	۱۲	۱۶	—	گورکھ پور	۲۸	۳	—
دہلی	۸	۲۱	—	گورداسپور	۱۲	۲۸	—
راج کوٹ	۴۸	۴۶	—	گوالیار	۲۰	۱۷	—
امروہہ	۵۶	۱۵	—	لکھنؤ	۱۶	۶	—
سہارن پور	۵۲	۱۹	—	لدھیانہ	۳۲	۲۶	—
سوات	۳۶	۳۸	—	میرٹھ	۰۰	۱۹	—
فرید کوٹ	۱۲	۳۰	—	اندور	۳۶	۲۶	—
فیروز آباد	۲۴	۱۶	—	کرناٹ	۴۸	۲۹	—
کلکتہ	۳۲	۲۳	—	ناگ پور	۴۰	۱۳	—
بٹالہ	۴	۲۹	—				

استخراج طالع کا طریقہ ثانی

درج ذیل طریقہ بھی نہایت مستند ہے۔ اگر آپ کو لگن سارنی میسر نہ ہو اور کو کبھی وقت بھی نہ مل سکے تو اس طریقہ کو اپنائیں۔ بلکہ آپ عقل سلیم کو استعمال فرماتے ہوئے ہر روز کی طالع وقت کی جدول بھی بنا کر رکھ سکتے ہیں۔ علمائے نجوم نے ہر برج کا براہِ افق مشرق طلوع کا وقت مقرر کیا ہے۔ یعنی کوئی برج کتنے گھنٹے کتنے منٹ میں مکمل طلوع ہوتا ہے۔ یہاں ہم ان بروج کے اوقات ہر برج کے سامنے لکھ رہے ہیں :-

وقت قیام بروج برافق مشرق

نام بروج	کمل وقت قیام	وقت قیام فی درجہ
	س — م — گ	س — م
حمل و حوت	۱۲ — ۲۳ — ۱	۲ — ۴۶
ثور - دلو	۳۶ — ۲۶ — ۱	۲ — ۱۲
جوزا - جدی	۱۲ — ۵۹ — ۱	۳ — ۵۸
سرطان - قوس	۱۲ — ۱۸ — ۲	۴ — ۳۶
اسد - عقرب	۳۶ — ۲۴ — ۲	۴ — ۴۸
سنبلہ - میزان	۱۲ — ۲۱ — ۲	۴ — ۴۰

یہ ایک مسئلہ اصول ہے کہ ہر روز پہلا بروج وہی طلوع ہوتا ہے جس میں سیارہ شمس مقیم ہو شمس ہر بروج میں تقریباً ۳۰ دن رہتا ہے سیارہ شمس کے قیام کی جدول لکھ رہے ہیں تاکہ آسانی رہے۔

نقشہ برائے دورہ شمس در بارہ بروج

قیام در بروج	ہر سال شروع کی تاریخ	ہر سال اختتام کی تاریخ
حمل	۲۱ مارچ	۲۰ اپریل
ثور	۳۱ اپریل	۲۱ مئی
جوزا	۲۲ مئی	۲۱ جون
سرطان	۲۲ جون	۲۳ جولائی
اسد	۲۴ جولائی	۲۳ اگست

قیام در برج	ہر سال شروع کی تاریخ	ہر سال اختتام کی تاریخ
مہندہ	۲۴، اگست	۲۳، ستمبر
میزان	۲۴، ستمبر	۲۳، اکتوبر
عقرب	۲۴، اکتوبر	۲۲، نومبر
قوس	۲۳، نومبر	۲۱، دسمبر
جدی	۲۲، دسمبر	۲۰، جنوری
دلو	۲۱، جنوری	۱۹، فروری
حوت	۲۰، فروری	۲۰، مارچ

سیارہ شمس ہر برج کا ایک درجہ کم و بیش ایک دن میں طے کرتا ہے۔ آپ نے جس تاریخ کا طالع معلوم کرنا ہو۔ اس روز جنتری میں دیکھیں کہ شمس کون سے برج کے کتنے درجہ پر موجود ہے۔ شمس جس برج کے جتنے درجہ پر ہوگا۔ اس روز طلوع آفتاب کے وقت وہی برج اتنے ہی درجہ طلوع ہوگا۔ مثلاً اس تاریخ کو سیارہ شمس ۲۳ درجہ سرطان پر ہے تو طلوع آفتاب کے وقت ۲۳ درجہ سرطان ہی طلوع ہوگا۔ اب باقی قاعدہ یہ ہوگا کہ اس برج کے جتنے درجے شمس نے ابھی طے کرنے ہیں اتنے درجوں کو اس برج کے فی درجہ وقت قیام سے ضرب کریں حاصل ضرب کو طلوع آفتاب میں جمع کریں طلوع سے لے کر اس حاصل جمع تک شمس والا برج طلوع رہے گا۔ اس برج کے بعد بالترتیب ہر برج کا مکمل وقت قیام جمع کرتے جائیں۔ اس طرح معلوم ہوتا جائے گا کہ فلاں وقت سے لے کر فلاں وقت تک فلاح برج طلوع رہے گا۔ تصدیق کے لیے سابقہ مثال کو اس طریقہ سے حل کرتے ہیں۔

مثال بطریق ثانی

۶ فروری ۱۹۹۱ء بوقت صبح سات بجکر چالیس منٹ مقام خوشاب ۶ فروری
تک سیارہ شمس نے برج دلو کے تقریباً ۱۷ درجے طے کر لیے ہیں۔ اس طرح معلوم ہوا
کہ اس روز طلوع آفتاب کے وقت برج دلو ۱۷ درجہ طلوع تھا۔ اس روز خوشاب
کا طلوع ٹھیک سات بجے تھا۔ شمس نے ابھی برج دلو کے ۱۳ درجے طے کرنے ہیں۔
چنانچہ دلو کے فی درجہ وقت قیام سے ضرب کیا گیا۔

س — م س — م

۱۲ × ۱۳ — ۳ حاصل ضرب ۳۶ — ۴۱ ہوا طلوع میں جمع کیا۔

۶ فروری ۱۹۹۱ء کا طلوع آفتاب: ۰۰ — ۰۰ — ۰۰

۱۳ درجہ دلو کا وقت: ۰ — ۴۱ — ۳۶

حاصل جمع وقت: ۰ — ۴۱ — ۳۶

معلوم ہوا کہ طلوع آفتاب سے لے کر سات بجکر اکتالیس منٹ اور چھتیس
منٹ تک برج دلو طلوع رہے گا۔ ہمارا وقت ۴۰ — ۰ ہے۔ گویا تصدیق ہوئی
کہ سابقہ مثال کی طرح یہاں بھی برج دلو طالع ہوا۔

منازلِ قمر یا نجمتہ

ارشادِ خداوندی ہے -

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحِكْمَةِ
(زبرجہ) وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منور بنایا اور
چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور حساب معلوم کرو
اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا۔

چنانچہ علمائے نجوم نے مندرجہ بالا فرمان کی روشنی میں تحقیق کر کے ان منازل
کی تعداد ۲۸ مقرر کی ہے۔ ہر منزل کا الگ الگ نام رکھا گیا۔ اہل ہند ان منازل
کو نجمتہ پکارتے ہیں جعفری عملیات میں حروفِ تہجی کی زکات دینے کے لیے ان
منازلِ قمریہ سے آگاہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ اسی طرح زائچہ نجوم میں ان ہی
منازلِ قمریہ سے نومولود کی زندگی کے سعد و نحس ادوارِ سیارگان معلوم کئے جاتے
ہیں اس لیے ان منازل کی تفصیل یہاں لکھنا مناسب ہو گا۔ ہم ذیل میں ان
سارے کے عربی اور ہندی نام درج کر رہے ہیں :

اسمائے منازلِ قمریہ			اسمائے منازلِ قمریہ			اسمائے منازلِ قمریہ		
نمبر شمار	عربی	ہندی	نمبر شمار	عربی	ہندی	نمبر شمار	عربی	ہندی
۱	شہر طین	اشنی	۳	ثریا	کرکا	۵	ہقہ	مرگسرا
۲	بطین	بھرنی	۴	دبران	روہنی	۶	ہنہ	آردرا

اسمائے منازل قمریہ			اسمائے منازل قمریہ			اسمائے منازل قمریہ		
نمبر شمار	عربی	ہندی	نمبر شمار	عربی	ہندی	نمبر شمار	عربی	ہندی
۷	ذراعہ	پنر بس	۱۵	غفرا	سواتی	۲۳	بلعہ	شرون
۸	نثرہ	کچھ	۱۶	زبانہ	بشاکھا	۲۴	سعود	دھنشا
۹	طرفہ	اٹیلکھا	۱۷	اکلیل	انورادھا	۲۵	اخبیہ	ست پکھا
۱۰	جبہ	لکھا	۱۸	قلب	جیشا	۲۶	مقدم	پوریا بھاد
۱۱	زہرہ	پوریا بھانی	۱۹	شولہ	مولا	۲۷	مؤخر	اترا بھادر
۱۲	صرفہ	اترا پھانی	۲۰	نعام	پوریا کھاڑ	۲۸	رشاء	ریوتی
۱۳	عوا	ہست	۲۱	بلدہ	اترا کھاڑ	—	—	—
۱۴	سماک	چترا	۲۲	ذائع	ابجھت	—	—	—

حروفِ تہجی کی زکات کا طریقہ

طالبِ جہز آثار کے لیے جہاں نجوم کا جاننا ضروری ہے مثلاً ساعت، طالع وقت سیارگان کے شرف و ہیبت اور رجال الغیب وغیرہ وہاں لازم ہے کہ عاملِ جہز آثار ۲۸ حروفِ تہجی کی زکات ادا کرے تاکہ اُس کے عملیات میں تاثر ہو اور عمل کی رجعت کا خوف بھی نہ رہے۔ میرے مشاہدہ میں یہ بات آئی ہے کہ عملیات کی بے اثری کا رونا وہی طالبانِ روتے ہیں جو حروفِ تہجی کی زکات نہیں ادا کرتے۔ ہم اس مرحلہ کو مکمل شرح و بسط کے ساتھ لکھ رہے ہیں جو احباب زکات ادا کریں گے عجائباتِ خود ہی ملاحظہ فرمائیں گے۔

۲۸ حروفِ ابجد ہیں اور ۲۸ منازلِ قمریہ ہیں (جن کا ذکر کچھ گزر چکا ہے)

ہر حرف ایک منزل سے تعلق رکھتا ہے اسی طرح ہر حرف اپنا ایک موکل رکھتا ہے۔ چنانچہ اس حرف کو اس کی متعلقہ منزل میں باموکل ۴۴ ۴۴ چار ہزار چار سو چالیس مرتبہ ورد کرنے سے اس حرف کی زکات ادا ہو جاتی ہے۔ (زکات صغیر)

ایک منزل کم و بیش ۲۳ گھنٹے رہتی ہے۔ ان کے شروع اور اختتام کے اوقات عمدہ جتنیوں میں درج ہوتے ہیں وہاں سے ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

اگر آپ کسی ماہ صرف چند حروف کی زکات کرنا چاہیں تو اتنے حروف کی نیت شروع سے ہی کر لیں مثلاً آپ نے فیصلہ کیا کہ اس قمری ماہ میں ہم ا ب ج د چار حروف کی زکات ادا کریں گے تو یہ چار حروف ان کی متعلقہ منازل میں بالترتیب الگ الگ پڑھنا ہوں گے۔ اگر آپ نے شروع میں نیت کی کہ چار حروف کی زکات کریں گے مگر بعد میں آپ نے دو حروف کی زکات ادا کر لی اور بقیہ دو حروف کو عمداً یا قصداً چھوڑ دیا تو پہلے دو حروف کی زکات بھی ختم ہو جائے گی۔ ایک حرف کی پڑھائی ایک نشست میں مکمل کریں۔ پڑھائی کے دوران خلوت ہو۔ کسی سے بات چیت نہ کریں۔ کامل طہارت لازم ہے۔ قبلہ رو ہو کر بیٹھیں۔ آپ ایک ماہ میں کسی ایک یا دو حروف کی زکات بھی کر سکتے ہیں مگر شروع سے اتنے حروف کی نیت رکھنا لازم شرط ہے۔ بعد از زکات حروف کے موکلات عامل کے ارد گرد پڑتے ہیں اور عامل جو بھی عمل بجالاتا ہے مؤثر ہوتا ہے۔

اس کتاب میں آگے جتنے رجحری عملیات درج کئے جا رہے ہیں وہ صرف ایسے لوگوں کو ہی فائدہ دیں گے جنہوں نے حروف تہجی کی زکات دے رکھی ہوگی۔ بصورت دیگر عمل بجالانے میں سقم واقع ہو سکتا ہے۔

منزل قمری اور اس سے منسوبہ حرف اور اس حرف کا موکل مکمل پڑھنے کا طریقہ ہم لکھ رہے ہیں۔

تبر شمار	حروف ابجد	منزل قمری	باموکل پڑھنے کا طریقہ
۱	ا	شرطین	اَجَب یا اسرافیل بحق یا الف
۲	ب	بطین	اَجَب یا جبرائیل بحق یا با
۳	ج	ثریا	اَجَب یا کلکائیل بحق یا جیم
۴	د	دبران	اَجَب یا دروائیل بحق یا دال
۵	ه	ہقعہ	اَجَب یا دورمائیل بحق یا ہا
۶	و	ہنغہ	اَجَب یا رقتائیل بحق یا واو
۷	ز	ذراعہ	اَجَب یا شرفائیل بحق یا زا
۸	ح	نثرہ	اَجَب یا تنکفیل بحق یا حا
۹	ط	طرفہ	اَجَب یا اسماعیل بحق یا طا
۱۰	ی	جبہ	اَجَب یا سرائیکائیل بحق یا یا
۱۱	ک	زہرہ	اَجَب یا حرو زائیل بحق یا کاف
۱۲	ل	صرفہ	اَجَب یا طا طائیل بحق یا لام
۱۳	م	عوا	اَجَب یا رومائیل بحق یا میم
۱۴	ن	سماک	اَجَب یا حو لائیل بحق یا نون
۱۵	س	غفرہ	اَجَب یا ہمو اکیل بحق یا سین
۱۶	ع	زبانہ	اَجَب یا لومائیل بحق یا عین
۱۷	ف	اکلیل	اَجَب یا سر ہماکیل بحق یا فا
۱۸	ص	قلب	اَجَب یا اجمائیل بحق یا صاد
۱۹	ق	شولہ	اَجَب یا عطر ائیل بحق یا قاف
۲۰	سر	نعام	اَجَب یا امواکیل بحق یا را

نمبر شمار	حروف ابجد	منزل قمری	باموکل پڑھنے کا طریقہ
۲۱	ش	بلدہ	اَجَب یا ہمراہیل بختی یا شین
۲۲	ت	ذاتج	اَجَب یا عزرائیل بختی یا تا
۲۳	ث	بلدہ	اَجَب یا میکائیل بختی یا ثا
۲۴	خ	سعود	اَجَب یا مکائیل بختی یا خا
۲۵	ذ	اجنبیہ	اَجَب یا ابراہیل بختی یا ذال
۲۶	ض	مقدم	اَجَب یا عطکائیل بختی یا ضاد
۲۷	ظ	مؤخر	اَجَب یا تورائیل بختی یا ظا
۲۸	ع	رشار	اَجَب یا لوخائیل بختی یا عین

میری پوری کوشش ہے کہ کتاب کے ہر مرحلہ کو مبسوط اور عام فہم انداز میں تحریر کروں۔ تاہم بتندی حضرات کو اگر کہیں وقت محسوس ہو تو خط لکھیں یا خود ملیں انشاء اللہ مکمل تفصیل سمجھا دوں گا۔ ذاتِ علیم وخبیر ہم سب کو فعال اور اک عطا فرمائے۔ آمین۔

بخوراتِ سیارگان

ہر سیارہ سے چند ایک ادویہ منسوب ہیں جس سیارہ کے شرف میں عمل تیار ہو رہا ہو اسی سیارہ سے منسوب ادویات کو سلگتے ہوئے انگاروں پر ڈال کر اس طرح جلایا جاتا ہے کہ دھواں پیدا ہو جس کمرے میں آپ عمل کر رہے ہیں یا نقش و لوح لکھ رہے ہیں اس کمرے میں ان ادویات کو خوب روشن کریں بجلی ہرگز نہ کریں اس سے روحانیت کی آمد میں بڑی مدد ملتی ہے بہتر ہوگا کہ ان ادویات کو کوٹ چھانک سفوف کر لیا جائے تاکہ جلنے میں آسانی ہو۔ ادویات کے اوزان میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے بعض لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ اگر سیارہ سے منسوب تمام ادویات نہ ملیں تو کسی ایک چیز کا بخور جلا لیں ایسا کرنا قوانین کے منافی ہے۔ بزرگوں نے بڑی عرق ریزی اور جانفشانی سے ان ادویات کے نسخے تلاش کئے ہیں۔ فرض کیا کہ ایک ڈاکٹر مریض کے لیے ۶ ادویات کا نسخہ لکھتا ہے ۵ ادویات کے نہ ملنے کی وجہ سے کیا مریض صرف ایک دوائی استعمال کرے گا تو فائدہ ہو جائے گا۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ اگر باہر مجبوری کوئی ایک دوا نہ ملے تو بقیہ تمام ضرور شامل کر لیں۔

ذیل میں ہم ہر سیارہ سے منسوب بخور لکھ رہے ہیں :

بخورات

سیارہ

زحل : معیہ سائیکہ - رال - سیاہ مرچ - قرنفل
مشتری : حب الغار - صندل سرخ - عود - عنبر - جدوار

بخورات

سیارہ

مریخ :	سندس - رائی - قسط شیریں - دارچینی - مرچ سرخ - رال -
شمس :	عود صندل سفید و سرخ - عطر جوزا - اگر شکر زعفران سیندور - ہلدی -
زہرہ :	مشک - شکر جوزا اگر گھمٹے خوشبودار - لوبان - عود - مشک -
عطارد :	عود عنبر - لوبان - تاج - جنبلی کی جڑ - بادام - گوگل -
قمر :	کافور - عطر و گلاب لوبان - عود - حب الغار -

نفس انسانی کی اقسام اور عملیات کی اثر پذیری

واضح رہے کہ انسان جو کبھی ورد یا وظیفہ و عمل وغیرہ پڑھتا ہے۔ اس کا اثر انسانی نفسِ ناطقہ پر پڑتا ہے۔ اب آپ یقیناً سوچیں گے کہ نفسِ ناطقہ کیا چیز ہے۔ نفسِ ناطقہ طبیعتِ جاریہ ہے جو ایک لطیف سی روشنی کی صورت میں انسانی جسم کے ایک ایک خلیہ کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور جسم سے باہر یہ روشنی بخارات کی صورت میں تقریباً ۲ یا ۲ ۱/۲ فٹ تک انسانی جسم کو گھیرے ہوئے ہے جسے اُورا نورانی ہالہ یا نسیم وغیرہ کا نام دیا گیا ہے۔

عام حالت میں یہ نفسِ نفسِ امارہ ہے۔ یعنی پراگندگی خیالات اور صاف و غم و دنیاوی میں گرفت شدہ نفس یا دیگر لفظوں میں گناہوں کی طرف راغب۔ یہ گویا نفسِ مرکز ہے اس مرکز سے اوپر تین مدار ہیں جن کو علوی مراتب کہا گیا ہے۔ اسی طرح اس مرکز سے تین مدار نیچے کی طرف انہیں مدارِ سفلیہ کہا جاتا ہے۔ مراتبِ علویہ عبور کرنے سے آدمی واصلِ خدا ہوتا ہے۔ اور اعلیٰ علیین تک پہنچ جاتا ہے جبکہ سفلی مدارِ طے کرنے سے انسان انسانیت کے مدارِ سے گر کر شیطانِ مجسم بن کے رہ جاتا ہے نفسِ امارہ کی علوی اور سفلی جہات ملاحظہ فرمائیں۔

علوی جہات :

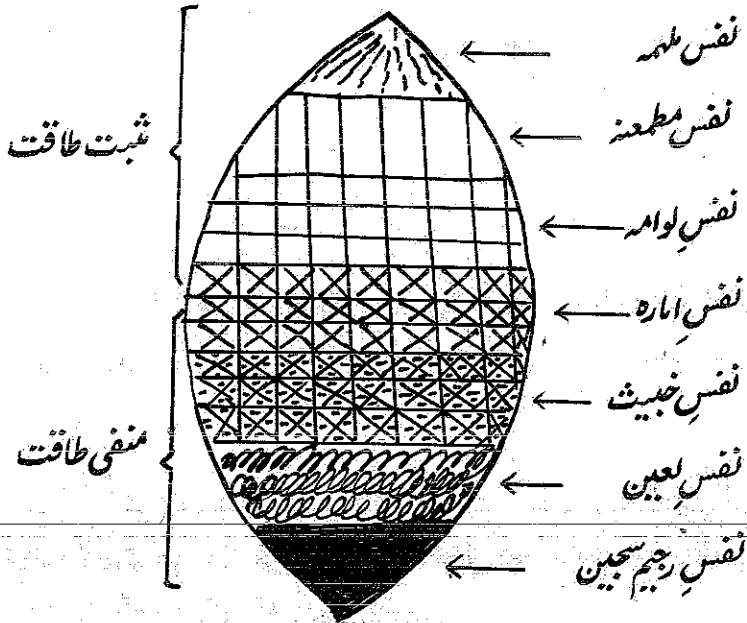
(۱) عام نفسِ امارہ (۲) نفسِ لواامہ (۳) نفسِ مطمعنہ (۴) نفسِ ملہمہ
(۱) نفسِ امارہ : جیسا کہ ہم نے عرض کر دیا ہے کہ یہ نفسِ گناہ کی طرف راغب رہتا ہے۔

(۲) نفسِ لواامہ : یہ تو بہ کی طرف راغب کرنے والا نفس ہے۔

(۳) نفسِ مطمعنہ : یہ خدا سے راضی نفس ہے جو اس سے خوش و خرم ہے اور اسے کوئی غم یا پریشانی پریشان نہیں کرتی۔

(۴) نفسِ ملہمہ : الہام کرنے والا اور اللہ سے ہم کلام ہونے والا نفس ہے۔

اسی طرح نفسِ امارہ کی سفلی جہات نفسِ خبیثہ نفسِ لعینہ اور نفسِ رجیمہ ہیں۔ ان کی تفصیلات ہم نقشہ بنا کر پیش کرتے ہیں۔



اس نقشہ میں نفس ناطقہ میں شعاعوں کی مدد سے مکانیت زمانیت خیالات اور وسوسوں کی دنیا دکھائی گئی ہے۔ دائیں سے بائیں گزرنے والی شعاعیں مکانیت کو ترتیب دیتی ہیں جبکہ کھڑی شعاعیں زمانیت کو ترجیحی لکیریں جو نفسانیت میں بہمیت پیدا کرتی ہیں نفس لواۓ میں یہ خصوصیات نمایاں نظر آرہی ہیں جیسے ہی انسان لواۓ سے قریب ہوتا ہے تو اس میں پریشان خیالات اور حیوانیت نہیں رہتی۔ بلکہ صرف طولاً عرضاً نسیمہ رہ جاتا ہے۔ اس نفس سے آگے ترقی ہوتی ہے تو اس کے نفس سے مکانیت بھی اٹھ جاتی ہے صرف زمانیت کی لہریں باقی رہ جاتی ہیں یہ ہے نفس مطمعنہ اس سے آگے جب نفس کی ترقی ہوتی ہے تو وہ تجلیات کی آماجگاہ میں داخل ہوتا ہے جو صرف نور لطیف لائیں ہے۔
اب سفلی جہات ملاحظہ فرمائیں۔

سفلی جہات :

نفس امارہ سے گر کر جب انسان کا نفس نفس خبیث میں داخل ہوتا ہے۔ تو اس میں خباثت کے نقاط داخل ہو جاتے ہیں۔ اس سے نیچے نفس جب گرتا ہے۔ تو یہ خباثت کے نقاط باقاعدہ لہروں کی شکل اختیار کر جاتے ہیں اور نسیمہ تقیل ہو کر رہ جاتا ہے نور کی روشنی برائے نام رہ جاتی ہے۔

اس سے اگلا نفس جب غالب آتا ہے تو بالکل سیاہ نسیمہ گھیر لیتا ہے جس میں نور کی روشنی ایک ذرہ برابر نہیں رہتی یہ نفس مجسم شیطان کا ہے اسے نفس مردود یا نفس رجیم سچیں کہتے ہیں۔

علوی علییات میں کامیابی کے لیے نفس جب قدر علوی مراتب میں ہوگا عمل اسی قدر قوی ہوگا۔ جبکہ سفلی علییات میں کامیابی کے لیے نفس جب قدر سفلی جہات میں گرا ہوا ہوگا اسی قدر عمل موثر ہوتا ہے۔

عمل یا وظیفہ کیسے مؤثر ہوتا ہے؟

کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے ہمارے ذہن میں ایک تصور FEED BACK ہو جانا ہے یعنی خیر و شر کا جو بھی مقصد ہوتا ہے۔ یہ تصور مکمل گرفت کے ساتھ دماغ میں بیٹھ جانا ہے پھر جب انسان وظیفہ یا عمل سے مسلسل تکرار کرتا ہے تو گویا ہر بار وہ اس مقصد کو قوت خیال میں دہراتا ہے۔ جب انسان بار بار ایک خیال کو مسلسل دہرائے گا تو اس کا اثر آپ کے نورانی بالہ پر یا نفس ناطقہ پر پڑے گا نفس ناطقہ کا تعلق کائنات میں موجود ایقمر سے ہے۔ جب نفس ناطقہ متحرک ہو کر کائنات کے پھیلے ہوئے ایقمر میں اس خیال کو پھینکتا ہے تو مقصد تک رسائی ہو جاتی ہے۔ مگر نفس ناطقہ کو متحرک کرنے کے لیے قوت ارادی اور یکسوئی کا ہونا لازم ہے جس قدر قوت ارادی مضبوط ہوگی اور یکسوئی میسر ہوگی اُسی قدر جلد نفس ناطقہ پر اثر پڑے گا۔ اس قدر نفس کی تفصیلات عرض کرنے کا مقصد یہ تھا کہ علم جبر ایک مقدس اور پاکیزہ علم ہے جسے انبیاء کرام اور ائمہ معصومین علیہم السلام کی گود میں پروان چڑھنے کا شرف حاصل ہے اس کے لیے عامل جس قدر علوی جہات میں ہوگا جبری عملیات اتنے ہی قوی ہوں گے۔

استخراج اسم اعظم کا مجرب جبری قاعدہ

جس طرح انسان کے دو وجود ہیں ایک مادی یا جسمانی اور دوسرا روحانی اسی طرح ہر انسان کے نام کے بھی دو وجود ہیں ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ ظاہر کو جبر میں زبر اور باطنی کو بیّنات کہا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر حرف ظاہر و باطن رکھتا ہے جیسے ا حرف زبر ہے جب اسے مکمل لکھتے ہیں تو یہ صورت ہوتی ہے

اول ف اب ل ف کا اضافہ ہو گیا یہ باطنی حروف ہیں یا بینات ہیں ۔
آپ یوں کریں کہ اپنا نام لکھیں اور بسط حرفی کر کے حروف بینات پیدا
کر لیں مثلاً غلام عباس :

بسط حرفی : غ ل ا م ع ب ا س — زبر
ی ا ل ی ی ا ل ی

ن م ف م ن ف ن — بینات

زبر کو چھوڑ دیں اور بینات کے حروف کو اٹھالیں اور تخلیص کر کے پھر سے زبر و
بینات کا قانون استعمال کریں۔ اب جو بینات حاصل ہوں گی یہ خالصاً آپ کی
روح کی گہرائیوں سے مماثلت رکھتی ہیں ان سے استخراج اسم الہی کریں اگر ان بینات
سے اسم الہی کے مکمل حروف حاصل ہو جائیں تو بڑی خوش نصیبی کی بات ہے ورنہ
ایک آدھ حرف شروع کی بینات سے استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً سابقہ بینات یہ
تھیں : ی ن ل م ل ف ی م ی ن ل ف ی ن ۔

تخلیص یہ ہوئی : ی ن ل م ل ف — زبر

اول ی ل ل
ن م ف م — بینات

اسم الہی یا اول واضح موجود ہے اسے پڑھنے کا طریقہ ملاحظہ فرمائیں۔ اس
اسم اعظم پر پھر سے زبر و بینات کا قانون استعمال کریں۔

اول ل
ل ل ل
ف و م
بینات

ان کے اعداد معلوم کریں ل ف و و م

$$۱۵۸ = ۴۰ + ۶۱ + ۸۰ + ۳۰$$

ان سے حروف پیدا کریں۔ ۵۸ حروف یہ بنے ح ن ق یہ حروف تہری ہیں۔
اب کسی ایسے مقصد کے لیے ورد کیا جائے جس کے نام میں یہ حروف یا ان
حروف میں سے کوئی حرف آتا ہو تو اتنا موثر عمل ہوگا کہ آپ حیران رہ جائیں گے
مثلاً رزق میں قاف موجود ہے۔ روحانیت میں ح ن موجود ہیں۔ امتحان
ح ن موجود ہیں اسی طرح مزید استخراجات کئے جاسکتے ہیں؛ نوکری حکمت
حاکم، نفع، شان، عقد وغیرہ وغیرہ۔

جس مقصد کا آپ نے انتخاب کیا ہے اور اس اسم اعظم کو آپ ورد کرنا چاہتے
ہیں اس مقصد کو بسط کر کے باطنی حروف پیدا کریں ان باطنی حروف کو تخلیص کر
اور پھر زبر و بیانات کا قانون استعمال کریں جو حروف بیانات پیدا ہوں ان کے اعداد
معلوم کریں یہ پڑھائی کی تعداد ہوگی کس روز شروع کرنا ہے؟ پڑھائی کے اعداد
کو پرتقسیم کریں اور جو باقی بچے اُس کا سیارہ معلوم کریں۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
زحل	مشتری	مرئخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	جمعرات	منگل	اتوار	جمعہ	بدھ	پیر

اور سیارہ سے منسوب دن سے پڑھائی شروع کریں۔ نیز ہر روز پڑھائی کرتے وقت
متعلقہ سیارہ کا بخور روشن رکھا کریں۔ کتنے روز ورد رکھنا ہے؟

اس کے لیے ایک چلہ دو چلہ یا پھر تین چلہ کی حد مقرر ہے۔ مگر مشاہدہ ہے
کہ اول ۴۰ روز میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ مگر اس بات کا خیال رکھیں کہ
ورد شروع کرنے کے وقت سیارہ قمر در عقرب نہ ہو نیز قمر تحت الشعاع نہ ہو۔
اگر شرف یا اورج کی حالت میں ہوگا تو سونے پر سیاہی والی بات ہے۔

اگر آپ کے ذاتی طالع میں سیارہ زحل یا مرئخ راجع یعنی اُلٹی چال میں

ہوں تو بھی عمل موثر نہ ہوگا۔ مثلاً رزق کے لیے ورد کرنا ہے۔

رزق — زبر

۱۱۱ — بینات

۱۱۱ ف = ۸۳ مرتبہ ورد کرنا ہے۔ ۸۳ ÷ ۷ = ۱۱ بقیہ ۶

بچے ۶۰ عدد کا سیارہ عطارد ہے چنانچہ بدھ کے روز شروع کریں گے۔

عودِ عنبر۔ لوبان۔ تاجِ چنبیلی کی جڑ۔ بادام اور گول کا بخور روشن رکھنا ہے۔

جدول زبرِ بینات (ملفوظی)

الف	با	جیم	دال	ھا	واو	زا	حا	طا
یا	کاف	لام	میم	نون	سین	عین	فا	صاد
قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا
								غین

ابجد قمری معہ اعداد

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ہفت طلسمات سیارگان

کسی بھی شخص کی پیدائش کے وقت بُرائی مشرق جو برج طلوع ہوتا ہے وہ اس شخص کا مقسومی طالع برج کہلاتا ہے۔ منجم حضرات اسی برج کے درجات کے مطابق زائچہ پیدائش (جنم کنڈلی) بناتے ہیں۔ پھر اس روز اور اس وقت سبعة سیارگان جن جن بروج میں متحرک ہوتے ہیں وہ معدومہ و دقیقہ زائچہ میں پُر کرتے ہیں اس زائچہ سے نومولود کی مکمل زندگی کے احوال خیر و شر (LIFE READING) معلوم کیے جاتے ہیں۔


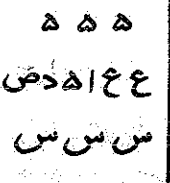
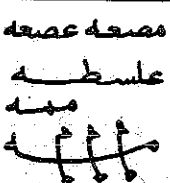
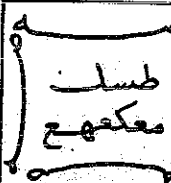
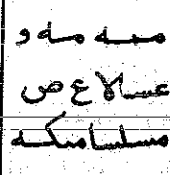
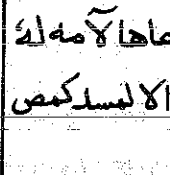
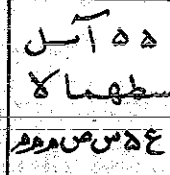
نیز معلوم کیا جاتا ہے کہ کونسا سیارہ عمدہ شعاعیں ڈال رہا تھا اور کون سا سیارہ نحس؟ کیونکہ قانون قدرت کے مطابق تقریباً ہر زائچہ میں کوئی تا کوئی سیارہ بحالت نحس واقع ہوتا ہے مثلاً مہبوط۔ و بال۔ طرح حقیض یا پھر نحس نظرات رکھنا ہے مثلاً نظر مقابلہ یا نظر تریح (جب دو سیاروں کا نور کسی خاص زاویہ سے آپس میں مل رہا ہو تو اس زاویہ کو اصطلاح نجوم میں نظر کہتے ہیں) یہ نحس شعاعیں نہ صرف نومولود پر اثر ڈالتی ہیں بلکہ مستقبل میں جب یہ سیارے باری باری اپنا دور اکبر (مہادشا) لاتے ہیں تو نحس سیارہ کا دور (جو کہ زائچہ میں نحس ہو) اپنے نحس اثرات سے متعلقہ فرد کے لیے باعث اسباب زوال و مصائب بنتا ہے۔

مدت دور اکبر بمطابق نمبشوتری دشا یہ ہے۔

شمس ۶ سال ۱۰ سال ۱۲ سال ۱۴ سال ۱۶ سال ۱۸ سال ۲۰ سال ۲۲ سال ۲۴ سال ۲۶ سال ۲۸ سال ۳۰ سال ۳۲ سال ۳۴ سال ۳۶ سال ۳۸ سال ۴۰ سال ۴۲ سال ۴۴ سال ۴۶ سال ۴۸ سال ۵۰ سال ۵۲ سال ۵۴ سال ۵۶ سال ۵۸ سال ۶۰ سال ۶۲ سال ۶۴ سال ۶۶ سال ۶۸ سال ۷۰ سال ۷۲ سال ۷۴ سال ۷۶ سال ۷۸ سال ۸۰ سال ۸۲ سال ۸۴ سال ۸۶ سال ۸۸ سال ۹۰ سال ۹۲ سال ۹۴ سال ۹۶ سال ۹۸ سال ۱۰۰ سال

دور اکبر میں پھر دورِ اوسط چلتا ہے (انتر دشا) ہر سیارہ اپنی فطرت کے مطابق اور جائے قیام کے مطابق اثر دیتا ہے۔ بالفرض سیارہ زحل خانہ دوم میں راجع تھا تو اپنے دور اکبر میں ۱۹ سال مالی حالات کو تباہ کرتا رہے گا۔ قوانین قدرت کو مطلق تو ہرگز نہیں بدلا جاسکتا۔ البتہ علمائے نجوم و جفر کی تحقیق سیارہ کے بعد ان خاص اثرات سے بچنے کے لیے ہر سیارہ کا طلسم وضع کیا ہے۔ جسے اگر صاحبِ زائچہ اسی سیارہ کے شرف میں چاندی پر یا متعلقہ دھات پر کندا کر کر پاس رکھے تو بحکمِ خدا نخواست سے محفوظ رہے گا۔ اگر آپ کو زائچہ کے خاص سیارہ کا علم نہیں ہے تو آپ یہ سات طلسمات ایک ہی تختی پر شرفِ قمر یا شرفِ شمس میں کندا کر کر پاس رکھیں۔ بارہا کی تجربہ شدہ چیز ہے۔ ان طلسمات کے بارے میں کتب میں ذکر ملتا ہے کہ سکندر ذوالقربین نے جب قومِ یاجوج ماجوج پر متعدد حملے کیے اور کامیابی نہ ہوئی تو اُس نے حکماء سے کہا کہ نخواست سیارگان سے نجات کے لیے طلسمات تیار کیے جاتیں چنانچہ یہی طلسمات لکھے گئے اور پھر سکندر کو فتح نصیب ہوئی۔

— طلسمات یہ ہیں —

طلسمِ شمس	طلسمِ قمر	طلسمِ مشتری	طلسمِ زحل
			
طلسمِ عطارد	طلسمِ زہرہ	طلسمِ قمر	
			

طلسمات کے انفرادی فوائد

۱۔ **طلسم زحل** | اس طلسم کو سیارہ زحل کے شرف یا اوج میں کندا کر اگر پاس رکھنے سے نہ صرف زحل کی نحوست دور ہوتی ہے بلکہ جائیداد پر اپنی کان کنی، زراعت وغیرہ کے حوالہ سے زبردست مالی فائدہ ہوتا ہے۔ اس شخص کو زحل کی ساڑھ سستی بھی متاثر نہیں کرتی نیز بڑھاپے میں کثرتِ امراض سے نجات دہتی ہے۔

۲۔ **طلسم مشتری** | سیارہ مشتری کے شرف میں یہ طلسم جو شخص تیار کر اگر پاس رکھے بحکم خدا مال و دولت سے مالا مال رہے روحانی علمیات اور کیمیاء میں کامیابی ہوتی ہے۔ یہ شخص نہ صرف خود غنی ہوتا ہے بلکہ جو بھی اس شخص کا شریک کار و بار بنتا ہے زبردست مالی منفعت پاتا ہے۔

۳۔ **طلسم مریخ** | سیارہ مریخ کی نحوست کو دور کرتا ہے۔ قوتِ مردمی اور خون کے سرخ ذرات کی حفاظت کرتا ہے جنگ یا لڑائی میں کامیابی دلاتا ہے۔ بلدِ کینسر اور خون کی کمی دور رکھتا ہے۔ نہایت مجرب چیز ہے۔

۴۔ **طلسم شمس** | اس طلسم کو شرفِ آفتاب میں سونے پر یا سہرے کاغذ پر لکھا کر پاس رکھیں تو عوام میں رعب و جلال قائم ہو۔ سیاسی و سماجی میدان میں صد فی صد کامیابی ہو۔ قوتِ مدافعت زبردست قائم ہو۔ غرضیکہ جس طرح شمس کے گرد مکمل نظامِ شمسی چکر لگا رہا ہے بالکل اسی طرح اس طلسم کو پاس رکھنے والا شخص نیز اعظم بن جاتا ہے۔ برسوں سے میرا معمول ہے سینکڑوں لوگوں کو بنا کر دے چکا ہوں۔ مجرب المجرب ہے۔

۵۔ **طلسم قمر** | سیارہ قمر کے شرف میں (جو کہ ہر ماہ آتا ہے) چاندی کی تختی

پرتیار کر اگر پاس رکھیں تو روزِ مرہ معمولات میں کامیابی لاتا ہے خواتین کے لیے
بڑا مفید ہے۔ مایخولیا۔ ہسٹریا۔ خط۔ جنون اور ایام کی بے قاعدگی کو بطریقِ احسن
کنٹرول رکھتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

۶۔ **طلسمِ زہرہ** شرفِ زہرہ میں یہ طلسم تیار کر اگر پاس رکھیں تو زہرہ کی نحوست
کو دور کرے گا۔ عوام میں مقبولیت ہوگی۔ راگ رنگ موسیقی
فلم۔ تھیٹر اور آرٹ کونسلوں سے وابستہ لوگوں کے لیے نہایت عمدہ اثرات دیتا ہے۔

۷۔ **طلسمِ عطار** سیارہ عطارد کے شرف یا اوج میں جست پر کندا کر اگر پاس
رکھیں تو دماغی قوت اور تحریرات کے ذریعہ فائدہ لاتا ہے۔
نیز سکول۔ کالج یا تعلیمی اداروں سے وابستہ لوگوں کے لیے بڑے فوائد لاتا ہے۔

نوٹ : نہایت ضروری ہے کہ طلسمات عین درست وقت میں تیار کئے
جائیں۔ کندا کرنے والا اپنے ہاتھ سے لکھے۔ ہلاک یا پیریس سے لکھائی کا فائدہ نہ ہوگا۔
نیز کندا کرنے والا حروفِ تہجی کی زکات دے چکا ہو ورنہ بے اثری کا شکار ہوگا۔
کسی قسم کی حزیہ تفصیل درکار ہو تو بعد جوابی لفاظی کے خط لکھیں۔

جہری عمل برائے شرفِ شمس

ہمارا برسوں سے محجرب عمل ہے۔ بصد شوق تجربہ فرمائیں اور دعائیں دیں۔
سیارہ شمس جو کہ مظہر قوتِ حیات و توانائی ہے۔ ثوابت ستاروں سے لے کر اپنے
نظام کے سیارگان تک ضیاء پاش نظام شمسی (SOLAR SY) میں مثلِ مردا
کے ہے چرند پرند شجر و حجر حیوان و انسان تمام کے لیے منبعِ ضیاء حیات ہے۔
علامہ اقبالؒ شمس سے یوں مخاطب ہیں ۔

ہو درگوشِ عروسِ صبح وہ گوہر ہے تو
جس پہ سہمائے افق نازاں ہو وہ زیور ہے تو

نیرِ عظم شمس دائرۃ البروج میں پانچویں برجِ اسد کا حاکم ہے یہ سیارہ
جب برج حمل کے ۹ درجہ پر آتا ہے تو شرف کی حالت میں ہوتا ہے چونکہ شمس
تقریباً ایک درجہ برج کاچوہیں گھنٹے میں طے کرتا ہے۔ بناءً برائیں شرف کا وقت
بھی ۴ گھنٹے تقریباً ہوتا ہے۔ اس نیک اور سعید وقت میں مندرجہ ذیل مفاد
کے لیے عملیات بجالانے سے صد فی صد کامیابی ہوتی ہے۔

ترقی رزق، ترقی عہد، بلندی مرتبہ، سیاسی و
سماجی کامیابی، مقدمات اور دشمنوں پر غلبہ
شرفِ شمس ہر سال
ماہ اپریل میں آتا
ہے۔ ضرورت مند

حضرات مستفید ہو کر ایسی زندگی کو خوشیوں کا گہوارہ بنا سکتے ہیں۔ ایک ایسا
نادر الوجود جہری عمل جو اس سے قبل صرف جفاہر حضرات کے سینوں میں مدفن رہا۔

پہلی مرتبہ زیر نظر کتاب میں مفصل انداز میں درج کیا جا رہا ہے۔ اسے اصطلاح جعفر میں عمل ربعة الانوار پکارتے ہیں اور محققین علم الحروف اسے سیف قاطع اور تیغ برآں بھی لکھتے رہے ہیں۔ اس عمل کے بہت سے دیگر فوائد بھی ہیں۔ اسرار اس کا نام ”ربعة الانوار“ میں مخفی ہے اور ”ربعة الانوار“ ایک ایسا راز ہے جو صرف علمائے جعفر سنیہ بسینہ منتقل کرتے رہے۔ اس کو کتاب میں اشاعت کرنے کی غرض سے استخراج کر کے سویا تو حکم ہوا کہ ”رمز و کنایہ“ میں لکھا جائے کہ ”فاضل را اشارہ کافی است“ کتاب ”منیۃ المرید فی آداب المفید والمستفید“ میں ایک شاعر نے کیا خوب لکھا ہے۔

فمن منع الجھال علماً اضاعه

ومن منع المستوفین فقد ظلم

ترجمہ: جس نے جاہلوں کو علم دیا اس نے علم کو ضائع کیا اور جس نے مستحقین سے چھپایا اُس نے اُن پر ظلم کیا۔ (ربعة الانوار یہ ہے)۔

چاہیے گرج فسخ ہو ہر کام میں

حقا کہ ہے یہ نصیر صرف اللہ کے نام میں

من تیرے میں ہو اگر پانا مراد

قریب ہے تیغ برآں تیرے ہی نیام میں

بظاہر یہ اشعار کا مجموعہ ہے مگر لکھنے والے کا مقصد شعر لکھنا ہرگز نہ تھا

بلکہ ایک سطر نورانیہ کو چیتان کے انداز میں بیان کیا ہے جو صاحب بصیرت

کے لیے گنج فراوان ہے اور عوام الناس کے لیے دعوت فکر ہے۔ قواعد و

ضوابط لکھ رہا ہوں اگر کچھ پہلو تشنہ تشریح ہوں تو مثال پر غور فرما کر

حل کر لیں۔

قوانین

- ۱۔ ربعة الانوار سے سطر نور حاصل کرے۔ ۲۔ پھر نام مع نام والدہ۔
- ۳۔ امتزاج دیں۔ ۴۔ نام کے مفرد عدد کے مطابق گنتی کریں۔
- ۵۔ ان حروف کا موکل بنائیں۔ ۶۔ حروف گوشہائے چہار و قلب تکبیر کے لے کر اعداد شمسی سے مسدس پُر کرے۔ ۷۔ موکل مسدس کے چاروں کو نوں پر لکھے اس نقش کو شرف شمس کے خاص وقت میں سونے کی تختی پر (کیونکہ شمس کی منسوبہ دھات سونا ہے) کند کیا جائے اگر سونا میسر نہ ہو تو سہرا کا غذا استعمال کر لیں مگر کاغذ پر بنایا گیا نقش دیر سے اثر دکھاتا ہے۔ یہ گویا لوح فتح مندی تیار ہے۔

مثال

اپنے ذاتی نام سے مثال عرض کر رہا ہوں۔
 سطر نور اور نام مع والدہ کا امتزاج یہ ہوا: ن غ ص ل ر ا م م ن
 ع ا ب ل آل س ط ر و ا ف ت ا ج ن ق ب ا ر ی ی ب ب ی۔
 نام غلام عباس ہے جس کا مفرد عدد ”۷“ ہے۔ گویا مندرجہ بالا سطر میں
 ۷۔ ۷ کی گنتی کی حروف یہ حاصل ہوئے۔ م ا ف ب آئیں کا اضافہ کیا تو
 موکل مافبا آئیں حاصل ہوا۔ ان حروف کی تکبیر کی گنتی۔

حروف (م) ا ف (ب)

تکبیر (ب) م ف (ا)

(ا) ب ف (م)

حروف گوشہائے چہار و قلب یہ ہوئے۔ م ب ا م م ف ان حروف کے

اعداد شمسی سے مسدس پُر کرنا ہے۔

اجب شمس یہ ہے

۱	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰

رفقار مسدس یہ ہے

۵	۳۶	۳۳	۲۸	۲	۶
۷	۱۱	۲۴	۲۱	۱۸	۳۰
۸	۲۲	۱۷	۱۲	۲۳	۲۹
۲۷	۱۶	۹	۲۶	۱۳	۱۰
۳۳	۲۵	۱۴	۱۵	۲۰	۴
۳۱	۱	۳	۹	۲۵	۳۲

نخوراتِ شمس : زعفران لوہان عود اور صندل سرخ روشن کریں۔ دورانِ عمل پہلے رنگ کے کپڑے پہنیں۔ الگ کمرے میں پہلی روشنی کا اہتمام کریں۔ سیارہ شمس چونکہ دن کا سیارہ ہے اس لیے یہ عمل دن کی ساعت میں کرنا ہوگا۔ کسی پاکیزہ نوکدار آہنی کیل سے سونے کی تختی پر یہ لوح مبارکہ کذا کریں جو حضرات ہونا میسر نہ رکھتے ہوں وہ پہلے یا سنہرے کاغذ پر زعفران سے لکھ لیں۔ لکھنے کے بعد دھونی بخورات کی دے کر پہلے رنگ کے کپڑے میں سی لیں اور حسبِ توفیق پہلے رنگ کی مٹھائی پر نیاز و فاتحہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دلو اگر نابالغ بچوں میں بانٹ دیں اب لوح پاس رکھیں اور کوشش کریں کہ باطہارت

ہیں۔ انشاء اللہ عمر بھر آپ مقدر کے سکندر رہیں گے۔ ان گنت اسرار آپ پر انکشاف ہوں گے جن کو آپ ہرگز انشاء نہ کریں۔

سیارگان سے آنے والی چند شعاعوں کے سائنسی نام

۱۔ آرکٹرس شعاعیں | ۱۹۳۳ء میں شکارگو کی عالمگیر نمائش میں اس روشنی کا استعمال کیا گیا تھا جو کہ آرکٹرس سیارے کی شعاعیں کہلاتی ہیں۔

۲۔ موت لانے والی شعاعیں | ان شعاعوں کا مظاہرہ لندن میں کیا گیا تھا۔ اس کا تجربہ چوہوں اور خرگوشوں پر کیا گیا تھا جو دور دور تک آنے والی شعاعیں ہلاک ہو گئے۔

۳۔ وائرلینس شعاعیں | یہ شعاعیں زندگی رکھنے والی مخلوق پر طاقتور اثر ڈالتی ہیں۔ بڑی میں پیدا ہونے والی بیماریوں کے علاج میں مصنوعی بخار انہیں لہروں سے لایا جاتا ہے۔

۴۔ الٹرو ایلٹ یا ماورائے بنفشی شعاعیں :

۵۔ کاسمک شعاعیں (COSMIC RAYS) : کائناتی شعاعیں۔

۶۔ انفرا ریڈ (پائیں سُرخ) | یہ شعاعیں مادے کی ایک ایسی حالت کی تصویر کشی کر سکتی ہیں جنہیں ہم ظاہری آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے۔

۷۔ لیئر شعاعیں اور ایکس شعاعیں | ان شعاعوں کا استعمال شب و روز میڈیکل سائنس میں ہو رہا ہے۔

جفّری عمل برائے شرفِ زہرہ

تسخیرِ محبوب، تسخیرِ خلاق و تسخیرِ افسران کے لیے زبردست
باقوت جفّری عمل

سیارہ زہرہ کی علامت دو اشکال سے مل کر بنی ہے ♀۔ اوپر دائرہ ○ ہے جو کہ الوہیت (خداوندی یا ربانیت) کی علامت ہے اور دائرہ کے نیچے کراس + کی علامت ہے جو کہ مادہ پر دلالت کرتا ہے۔ گویا مادہ پر الوہیت غالب ہے۔ یہ سیارہ معدا صغریٰ ہے۔ بقول صاحب کتاب شمس المعارف الکبریٰ بونی رحمۃ اللہ علیہ سیارہ زہرہ مونث ہے۔ مزاج سرد تر ہے۔ شادی خوشی کا بادشاہ، شہوت و زینت و تالیفِ قلوب (کسی کے دل کو مسخر کرنا) اس کی خاصیت ہے۔

جب یہ سیارہ دورہ فلک کرتا ہوا ۲۷ درجہ برج حوت پر آتا ہے تو قوانین قدرت کے مطابق نہایت عمدہ شعاعیں عالم سفلیہ پر ڈالتا ہے اسے ہم حالتِ شرف پکارتے ہیں۔ متقدمین علمائے علوم مخفیہ شیخ بہاؤ الدین عاملی، جناب سید حسین اخلاطی، شیخ عبد المنان، مولانا عبدالصمد اردبیلی اور شیخ عبد المجید مغربی نے اس وقت شرف کو نہایت موثر اور مسعود گردانا ہے۔

اسی وجہ سے عالمین پورا سال اس سعد وقت کا انتظار کرتے ہیں

اس مبارک اور مسعود وقت سے وہ تمام افراد مستفید ہو سکتے ہیں جن کا عوام پبلک سے زیادہ تعلق ہو مثلاً دکاندار، حکیم، لیڈر، ڈاکٹر، وکلا اور صحافی حضرات

جن کا ذریعہ آمدن عوام سے متعلق ہو۔ تسخیرِ خلائق سے مراد ہے کہ لوگ کسی نامعلوم کشش کے باعث حاملِ لوح کی طرف متوجہ ہوں۔

یہ شرف ہر سال آتا ہے اس وقت سے استفادہ کے لیے شیخ عبد المجید مغربی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک عمل لکھ رہے ہیں آپ خواہ کسی ایک شخص کو مسخر کریں۔ (مرد یا عورت) یا تسخیرِ خلائق کریں عمل ہرگز خطا نہ کرے گا۔

یہی عمل حضرت کاش البرنی صاحب مرحوم اور صاحب کتاب مفتاح الجفر نے بھی نقل کیا ہے مگر حقیقت یہ عمل شیخ عبد المجید مغربی صاحب کا ہے۔

جفّری عمل

اس عمل میں قرآن کریم کی سورہ توبہ کی آیت نمبر ۲۸ کی روحانی قوت کو لیا گیا ہے :

لَقَدْ بَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَفْسُكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ ذَوِفٌ رَّحِيمٌ ۝
 شیخ مغربی فرماتے ہیں کہ اگر کسی ایک شخص کو مسخر کرنا ہو تو مندرجہ بالا آیت مجیدہ ”عَزِيزٌ عَلَيْهِ“ تک لیں گے۔

۱۔ اول نام مع نام والدہ طالب کا لکھیں دوم آیت مجیدہ لکھیں اور سوم نام مع نام والدہ مطلوب لکھیں تمام سطر کو بسط حرفی کر کے لکھیں اور تکبیر برآمد کرے تسخیرِ خلائق کے لیے نام مطلوب نہیں لکھا جاتا جنگلہ زام برآمد ہو جائے۔

۲۔ اب تکبیر کے دائیں والی سطر اور بائیں والی سطر اٹھالیں۔ ہر حرفی یا چار حرفی کلمات بنا کر آخر میں یوش لگالیں یہ اعوان العمل نہیں گے۔

- ۳۔ تکبیر کی سطر اول کے اعداد حاصل کریں اس میں سے ۳۱ عدد کم کر کے حروف بنالیں ان حروف کو جوڑ کر آخر میں آئیں لگا دیں یہ موکل عمل تیار ہوگا۔
- ۴۔ اب مکمل تکبیر کے اعداد حاصل کریں اس میں طیش کے ۳۱۹ نفی کر کے بقایا اعداد سے حروف بنا کر جوڑ لیں اور آخر میں طیش لگا دیں یہ جنت العمل بنے گا۔
- ۵۔ مکمل تکبیر کے اعداد میں سے ۶۰ نفی کر کے ۵ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم سے حسب ذیل چال سے نقش مخمس پُر کریں (یعنی پنج در پنج کا)۔ یعنی خانہ اول میں حاصل تقسیم رقم کو رکھیں اور ایک ایک کے اضافے سے ہر خانہ میں لکھتے جائیں بعد از تقسیم اگر ایک بچے تو خانہ نمبر ۲۱-۲ بچے تو خانہ نمبر ۱۶ اور ۳ بچے تو خانہ نمبر ۱۱-۴ بچے تو خانہ نمبر ۶ میں اضافہ ہوگا۔ نقش کے اوپر ۸۶ لکھیں ارد گرد اعوان العمل کا گھیرا ڈال دیں۔ اگر نقش تسخیر خلائق کا ہے تو پشت پر تصویر مرد کرسی نشین کی بنائیں سامنے خلقت کا ہجوم بنائیں کرسی نشین کے سر پر موکل کا نام لکھیں اور خلقت کے اوپر جنات العمل کا نام لکھیں۔ ارد گرد اعوان العمل کا گھیرا ڈال دیں۔
- رفتار مخمس یہ ہے۔

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

ایک شخص کے لیے عمل ہو تو تصویر بنانے کی ضرورت نہیں نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھیں۔ عزیمت برائے تسخیر خلائق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَقْسَمْتُ

یا ارواح العلویاتِ وَالسفلیات (نام موکل) (نام اخوانِ اعلیٰ) پھر خُذَاتِ اَعْلٰی
بِقَضَائِهِ حَاجَتِی تَسْمِیْعِی خَلَائِقُ وَرَجُوعِ خَلْقٍ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ یا بَرُوحِ
بِحَقِّ خَالِقِکُمْ وَمَوْعِدِکُمْ وَبَارِکُکُمْ وَبَارِکُ اللّٰهِ فِیکُمْ وَعَلِیکُمْ
الْعَجَلُ السَّاعَةِ الْوَحْدَا۔

ایک شخص کے لیے عمل ہو تو عزیمت یوں ہوگی : اقسمت علیکم
یا ارواح العلویاتِ وَالسفلیات (نام موکل) (نام اخوانِ اعلیٰ) نام خُذَاتِ اَعْلٰی
اَحْضَرُو (نام مطلوب مع نام والدہ) فِی مُحَبَّۃٍ (نام طالب مع نام والدہ) الْعَجَلُ
السَّاعَةِ الْوَحْدَا۔

یہ تمام عمل آپ نے شرفِ زہرہ کے وقت سے قبل تیار کرنا ہے عین وقت
پر الگ کمرے میں پاک صاف ہو کر سفید لباس زیب تن کریں۔ زہرہ کی خوشبو
(عطر سہاگ) لگائیں۔

بخوراتِ زہرہ | زعفران۔ صندل سفید۔ کافور۔ عنبر وغیرہ کو خوب روشن
کریں رجال الغیب کی طرف پشت کر کے بیٹھیں۔ ایک
چاندی کی پی ۲۲x۲ انچ کی لین اس پر کسی پاکیزہ نوکدار کیل سے تمام مذکورہ
نقش کند کریں۔

بخورات کی دھونی دے کر سفید کاغذ میں لپیٹ کر پاس رکھیں چند روز
بعد آپ دیکھیں گے کہ انجان لوگ بھی آپ کی عزت کریں گے۔ افسرانِ مہربان
ہوں گے۔ آپ کی دکان یا کاروبار بتدریج ترقی کی طرف مائل ہوگا۔ اگر کسی ایک
شخص کے لیے عمل تیار کیا ہے تو لوح کے ہمراہ ۲ عدد نقوش زعفران سے لکھیں
لوح پاس رکھیں ایک نقش کسی پھلدار درخت سے لٹکائیں ایک نقش استری
گرم کر کے نیچے رکھیں خود پاس بیٹھ کر ۴۱ مرتبہ نقش والی عزیمت ورد کریں۔

آپ کا یہ پیغام برقی لہروں کی طرح منتشر ہو کر آپ کے مطلوب کے دل سے
جانکرائے گا۔ صرف چند روز کی مداوت سے مطلوب حاصل ہو جائے تو
آئمہ معصومین کے مقدس علم کی توقیر کا دل سے اقرار کر لیں۔

بہتر ہوگا کہ عمل کرنے والا حروفِ تنجی کی زکات دے چکا ہو عمل کی جمع تفریق
میں غلطی نہ ہو اور وقت مقررہ پر تیار کرے تو ذاتِ قدیر کو حاضر ناظر جان کر لکھا
جاتا ہے عمل ہرگز بے کار نہ ہوگا۔

(ہر سال کے شرفاتِ سیارگان کے اوقات جاننے کے لیے دفترِ بزمِ جعفر
محب پور ضلع خوشاب سے بذریعہ خط و کتابت رابطہ فرمائیں)

جفری عمل برائے شرفِ عطار

سیارہ عطار درجے معلم الفلک کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔ انسانی دماغ اور اس کی تعلیم و تربیت سے اس کا بڑا گہرا تعلق ہے۔ یہ سیارہ ذو جسدین ہے نہ ہی نخس اور نہ ہی سعد جب کسی سعد سیارہ کے ہمراہ ہوتا ہے تو سعادت جذب کر لیتا ہے جب کسی نخس سیارہ کے ہمراہ ہوتا ہے تو نخس ہو جاتا ہے۔ دائرۃ البروج میں جوزا اور سنبلہ کا حاکم مانا گیا ہے۔ جوزا اس کا ذاتی برج ہے جبکہ سنبلہ ثانوی برج ہے۔ برج سنبلہ ہی کے ۱۵ درجہ پر آتا ہے تو بحالت شرف ہوتا ہے۔ اس وقت ترقی حافظہ و دماغ، دماغی امراض سے نجات، امتحانات تحریری یا تقریری، کسی کتاب کا مسودہ شروع کرنا غرضیکہ انسانی دماغ سے متعلقہ امور کے لیے اعمال بجالانے سے زبردست تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔

جفری عمل

مقاصد کے مطابق آیت مجیدہ یا اسمائے الہیہ میں سے انتخاب فرمائیں اور عمل کریں :

- ترقی علم کے لیے رَبِّ ذُنِّی عَلِّمًا
- ترقی حافظہ کے لیے يَا حَافِظُ يَا عَلِيُّ مَدَد
- قوتِ ادراک کے لیے يَا فَتَّاحُ =
- شفاء امراض دماغ کے لیے يَا حَفِیْظُ يَا قَوِّیْ

اول طالب اپنا نام لکھے پھر منتخب اسم یا آیت مجیدہ اور پھر مقصد لکھ کر ایک سطر بچھائیں اس تمام سطر میں سے ناطقہ حروف الگ کر لیں یعنی جو حروف نقاط رکھتے ہیں۔ ان حروف کے اعداد معلوم کریں ان اعداد سے حروف بلحاظ ابجد قمری بنالیں اور سابقہ حاصلہ حروف کی طرح ان حروف سے بھی ناطقہ حروف لے کر اول الذکر سطر میں اضافہ کریں ان تمام حروف کو حتی المقدور جوڑ کر طلسم تیار کریں یہ طلسم آپ شرف عطار کے عین وقت سے قبل بنا کر رکھ لیں اور شرف عطار کے وقت ساعت عطار دیں الگ کمرہ میں بخورات عطار درشن کر کے رجال الغیب کی طرف پشت کر کے بیٹھ جائیں اور کسی نیز نوکدار کیل سے جو قبل ازیں استعمال شدہ نہ ہو جست کی تختی پر یا چاندی کی تختی پر اس طلسم کو کندا کر لیں۔ بعد ازاں کچھ مٹھائی پر نیاز و فاتحہ جناب سرور کائنات صلعم دلوں بچوں میں بانٹ دیں کسی قدر خود بھی نوش جیاں فرمائیں طلسم کی تختی کو بخورات کی دھونی دے کر پاس رکھ لیں۔ ۴۱ روز تک ہر روز الصبح نہار منہ آب تازہ خاص میں ڈبو کر پیتے رہیں۔ خدا نے چاہا تو آپ کو چند روز میں روشن دماغی حاصل ہوگی۔ آپ باریک بین جائیں گے۔ آپ کا علم وسیع ہوگا۔ ادراک کی گرہیں کھل جائیں گی۔ بانگ ذہل لکھ رہا ہوں وہ دماغی طاقت حاصل ہوگی جو قیمتی یا قونیٰ کھانے سے بھی حاصل نہیں ہوتی۔

جو والدین اپنے بچوں کے روشن مستقبل کے خواب دیکھتے ہیں وہ ذرا آزما کر دیکھیں۔

مثال

مثلاً عباس بن قوت ادراک چاہتا ہے۔ اس کے لیے اسم فاتحہ ہے۔

سطریہ بنی : ع ب ا س ر ا ج ا ن ف ت ا ح ق و ت ا د س ا و ک۔

حروف ناطقہ : ب ج ن ف ت ق ت

اعداد : ۲ ۳ ۵ ۸ ۲۰۰ ۱۰۰ ۲۰۰۰

$$\frac{۲۰۰۰}{۹۰۰} \times \frac{۱۰۰}{۱۳۵} = ۱۰۳۵$$
 حروف ۱۰۳۵ ا حروف ۱۰۳۵

ناطقہ حرف غ لیا اس طرح سطریہ بنی ب ج ن ف ت ق ت غ

مرکب حروف کی یہ صورت بنی ب ج ن ف ت ق ت غ یہ جہری طلسم ہے۔

۲۱ روز طلسم پینے کے بعد گلے میں پہن لینا چاہیے۔

جفری عمل برائے شرف مشتری

سیارہ مشتری جسے انگلش زبان میں جے پیٹر کہا جاتا ہے، ماہرین نجوم کی اصطلاح میں اسے گرو سیارہ کہا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم کے لوگ اس سیارہ کی پوجا کیا کرتے تھے مثلاً ہنود کے نزدیک یہ اندر دیوتا مانا جاتا تھا اور یونانیوں میں بعض اسے دیوتا زحل کا بیٹا زیوس مانتے ہیں۔ ان باتوں میں حقیقت ہو نہ ہو محققین فلکیات کے نزدیک یہ سیارہ روحانی قوت، علم دین اور معرفت الہیہ دلانے والا سیارہ ہے۔ کئی طور پر یہ سیارہ دولت (سرمایہ) پر حاکم ہے۔ جن انتخاب کے ناخبر پیدا نش میں قوی ہوتا ہے اور سعد بھی ہو تو اپنی جائے قیام کی منسوبیات کے علاوہ دولت اور روپیہ پیسہ اس شخص پر عاشق ہوتا ہے۔ قانونی معاملات میں مدد کرتا ہے۔ اگر مولود کی پیدائش کے وقت نحس یا کمزور ہو تو مستقبل میں یہ شخص غربت و افلاس میں گھر جاتا ہے۔ فضول خرچ بھی ہوتا ہے۔ مثلاً نومولود کے زائچہ کے خانہ نمبر ۵ میں بحالت رجعت ہو گا تو یہ شخص معاشقے پر اپنی دولت برباد کر دیا کرے گا۔ مشتری برج قوس کا حاکم ہے اور ثانیوی برج اس کا حوت مانا گیا ہے۔ ایک برج میں تقریباً ایک سال قیام کرتا ہے۔ ۱۲ سال کے بعد برج سرطان کے ۱۵ درجہ پر آتا ہے تو بحالت شرف ہوتا ہے۔ اس وقت میں ترقی رزق کا عمل تیار کیا جائے تو بلا مبالغہ دو سو فی صد حیران کن نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ جو لوگ غربت و افلاس کے ہاتھوں ہست سے نیست ہو رہے ہیں ان کے لیے ایک تجربہ شدہ جفری عمل درج کیا جا رہا ہے۔ درست وقت میں درست عمل قواعد و ضوابط

کے مطابق عمل تیار کریں اگر تاثر نہ ظاہر ہو تو بروز قیامت آپکا خادم آپکا مجرم ہوگا۔
عمل کرنے والا حروفِ تنجی کی زکات ضرور دے چکا ہو یہی ضروری شرط ہے۔

تشریحِ عمل

اس عمل مبارک میں قرآنِ کریم کی آیت مجیدہ - وَاللّٰهُ يُوْزِقُ مَنْ يَّشَاءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ کی روحانی قوت کو لیا جاتا ہے۔ اس آیت مجیدہ کے حروف ۲۲
ہیں اس آیت مبارکہ کے حروف ایک سطر میں لکھ لیں اب اپنا نام مع نام والد
لیں اور مقصد کے حروف بھی لیں مگر ذرا تدبیر کی ضرورت ہے نام مع والدہ اور
مقصد والی سطر کے حروف بھی ۲۲ ہوں تو کمال تاثر ہوگی۔ جیسے غلام عباس
..... ترقی تجارت :

ع ل م ع ب ا م س ر ا ج ا ن ت س ق ی ت ج ا س ت
۲۲ حروف ہوتے۔ ان دونوں سطروں کو اوپر نیچے امتزاج دے لیں اس طرح یہ ۴۴
حروف ہوں گے۔ ۴۴ حروف کو ایک ساتھ مرکب کرتے جائیں یہ نقش کے گرد
لکھنا ہوں گے۔

اب اس سطر کے اعداد معلوم کریں جو میزان آئے اس سے نقش پُر کرنا ہے
یہ نقش ۸x۸ کا ہے اسے نقشِ ثمن کہتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۲۵۲ نفی کر کے باقی میزان کو آٹھ بے
تقسیم کریں جو خارجِ قسمت ہو اُسے خانہ اول میں لکھیں اور حسبِ چال پُر کریں
البتہ کسر کی صورت میں قانون یہ ہے۔ ایک بچے تو خانہ نمبر ۵ میں ایک کا اضافہ
ہوگا۔ دو بچے تو ۴ میں تین بچیں تو ۴ میں چار بچیں تو خانہ نمبر ۳ میں۔
پانچ بچیں تو خانہ نمبر ۲ میں ۶ بچیں تو ۱ میں اور ۷ بچیں تو خانہ نمبر ۱ میں

رفتار نقش یہ ہے۔

۶۰	۶۳	۷۲	۴۵	۴۲	۷۹	۹۵	۲۹
۸۴	۳۰	۴۳	۸۰	۷۳	۲۶	۵۹	۶۲
۴۷	۷۶	۶۱	۵۱	۳۱	۹۷	۷۷	۲۲
۷۸	۴۱	۳۲	۹۶	۶۲	۵۷	۲۸	۷۵
۳۳	۹۱	۸۳	۲۰	۲۹	۷۰	۶۷	۵۶
۶۸	۵۵	۵۰	۶۹	۸۲	۳۹	۳۲	۹۰
۳۸	۸۱	۹۳	۳۵	۵۲	۶۵	۷۲	۵۱
۷۱	۵۲	۵۳	۶۶	۹۲	۳۶	۳۷	۸۲

اضافہ ہوگا۔ اب میزان لگا کر چیک کر لیں کہ نقش درست پڑا ہوا ہے یا نہ؟

حب الفار۔ صندل سُرخ۔ عود۔ عنبر۔ جدواریں۔

بخوراتِ مشتری

مشتری کی منسوب دھات ٹن یا قلعی ہے۔ رنگ اس کا

منسوب سبز ہے چنانچہ دورانِ عمل سبز رنگ کی روشنی ہو اور لباس بھی سبز ہی انسب

ہوگا۔ عین شرفِ مشتری کے وقت ساعتِ مشتری کا استخراج کر کے اس ساعت میں

الگ کمرے میں مشتری کے بخوراتِ خوب روشن کر کے ٹن یا قلعی کی تختی پر مذکور نقش

کھدائی کر لیں اور اگر دگر دھرم کے حروف لکھ دیں بخورات کی خوب دھونی دے کر سبز

رنگ کے کپڑے میں معطر کر کے سی لیں۔ سبز ہی رنگ کی مٹھائی (بازار سے نہ ملے تو

گھر میں تیار کرالیں) پر نیاز و فاتحہ جناب سرور کائنات صلعم دیگر تمام انبیاء کرام

ائمہ معصومین علیہم السلام اور تمام شہداء کرام کے نام دلو کر نابالغ بچوں میں بانٹ

دیں اب کم از کم گیارہ روز مندرجہ آیت مجیدہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق

سحریا کالاجادو

جادو جسے کالا علم بھی کہا جاتا ہے۔ بزبان عربی سحر اور انگلش میں اسے بلیک آرٹ (BLACK ART) پکارا جاتا ہے۔ یہ علم ایک نہایت قدیمی علم ہے۔ اس علم میں شیطانی اور طاغوتی قسم کی روحانی قوتوں سے کام لیا جاتا ہے۔ عامل اپنی قوت ترسیل سے کوئی بیماری یا جائز و ناجائز حکم معمول کے نورانی ہالے میں منتقل کر دیتا ہے۔ جو رفتہ رفتہ اُس شخص کے دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ پر غلبہ پالیتا ہے۔ (نورانی ہالے کی تفصیل کسی قدر سابقہ صفحات میں درج ہو چکی ہے) بالفاظ دیگر یوں سمجھ لیں کہ ہر انسان کے جسم سے ہمہ وقت ریڈی ایشن (تابکاری) کا سلسلہ برابر نکلتا رہتا ہے۔ ہر شخص کی ان برقی امواج کا طول موج الگ الگ ہوتا ہے (فری کونسی) آج مادی سائنس نے تحقیق کر کے "الیکٹران سی فیلو گراف" اور "اوسی لاس کوپ" جیسے حساس آلات دریافت کر لیے ہیں جن سے اس نورانی ہالے بلکہ جذبات و احساسات اور دماغی لہروں کی ناپ تول کی جاتی ہے۔ انسان جہاں پر کچھ دیر بیٹھ کر اٹھتا ہے وہاں پر کچھ دیر بعد تک ہمارا نورانی جسم موجود رہتا ہے۔ ہمارے ملک کے معروف اور مایہ ناز ماہر نفسیات جناب رئیس امر دہوی (مؤام) فرماتے ہیں :

”مادے کی اس انتہائی لطیف حالت کی تصویر کشی ایک خاص کیمیرے سے کی جاتی ہے اس خاص کیمیرے سے آپ ایسی اشیاء کی تصویر لے سکتے ہیں جو اس وقت نظر نہیں آ رہی مگر موجود ہوتی ہے (میں نے

یہ تصاویر خود دیکھی ہیں، مثلاً میں جس کرسی پر بیٹھا ہوں اس سے اٹھتے ہی کرسی کی تصویر لے لی جاتی ہے۔ فوٹو پلیٹ پر نہ صرف کرسی کی تصویر آ جاتی ہے بلکہ حیرت بالائے حیرت یہ کہ میں بھی (جو کرسی سے اٹھ چکا ہوں) تصویر میں موجود ہوں اس کیمرے میں الٹرا وائیلٹ ریڈ یا انفراریڈ (بالائے بنفشی اور پائیں سرخ) شعاعیں استعمال ہوتی ہیں۔

امید ہے آپ نورانی ہالہ یا نورانی جسم کے بارے جان گئے ہوں گے۔ ہم اپنے مقصد سے دور ہو رہے ہیں ہمارا موضوع جادو ہے اس کی صداقت اور حقیقت قرآن کریم کی متعدد آیات مجیدہ سے عیاں ہے مثلاً قصہ ہاروت و ماروت جنہوں نے اہل بابل کو جادو سکھایا اسی طرح سورہ اعراف کی آیت نمبر ۱۱ میں ارشاد ہے: ترجمہ: ”کہا ڈالو پھر جب انہوں نے ڈالا باندھ دیا لوگوں کی آنکھوں کو اور ان کو ڈرایا اور لائے بڑا جادو۔“

پھر سورہ طہ کی آیت نمبر ۶۲ میں ارشاد ہوتا ہے۔

ترجمہ: ”بولے مقرر یہ دونوں جادو گر ہیں۔ چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو تمہارے ملک سے جادو کے زور سے اور موقوف کر دیں تمہارے اچھے خاصے چلن کو۔“

معلوم ہوا کہ سحر یا جادو سے لوگوں کی آنکھوں کو باندھنا اور ان کو ڈرانا ممکن ہے۔ اسی طرح کسی کو اس کے ملک، شہر یا گھر سے نکالنا اور کسی کے اچھے خاصے کردار کو ختم کرنا جادو سے ممکن ہے۔ ان آیات مجیدہ کے بعد جادو کے لیے کسی استدلال کی ضرورت نہیں۔

آج نہیں زمانہ قدیم سے تا عاقبت اندیش اور خود غرض قسم کے عامل تجربی امورات کے لیے (محض چند سکون کی غرض سے) جادو کے عملیات کام میں لاتے

رہے ہیں۔ یہ لوگ وقتی لالچ کے پیش نظر اس کارِ شیطانی کو انجام دے کر اپنی عاقبت کے لیے نارحاور یہ خرید رہے ہیں۔ ذاتِ حق نے اپنی مقدس کتاب میں صریحاً حکم فرمایا ہے۔

ترجمہ: "اور بھلا نہیں ہونا جادوگر کا جہاں ہو" (سورہ طہ آیت نمبر ۶۸)
مجھ خاکسار کو بصدقہ مودت محمد و آل محمد ذاتِ علیم نے لڑکپن سے ہی علمِ جعفر جیسے عظیم اور مقدس علم سے نوازا ہے۔ ہر روز بیسیوں پریشان حال احباب کے سوالات حل کرنے کو ملتے ہیں۔ مشاہدات کے بعد معلوم ہوا کہ کم و بیش ۶۰ فیصد لوگ سحر جادو کے اثرات کی بنا پر انتہی کی زندگی گزار رہے ہیں۔

اگر خدا نخواستہ آپ کسی ایسے مرض میں مبتلا ہیں جس کی تشخیص نہیں ہو رہی۔ بلاوجہ گھر میں ناچاکی اور نا اتفاقی ہے۔ کوشش کے باوجود کاروبار ٹھپ ہوتا جا رہا ہو تو ضروری ہے کہ کسی صاحبِ علم سے رجوع کریں۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ کہیں سحر کی کارستانی تو نہیں ہے جب معلوم ہو جائے کہ واقعی جادو ہے تو قرآنِ کیم کی سورہ عبس کا مثلثی نقش استعمال کریں۔ انشاء اللہ سحر باطل ہو جائے گا۔

نقش سورہ عبس

شرفِ قمر یا کسی سیارہ کے شرف میں ۴۰ عدد نقش زعفران سے لکھیں یا کسی عامل سے لکھوالیں اور ہر روز ایک نقش آبِ تازہ میں بھگو کر سحر زدہ کو پلائیں۔ ایک نقش چاندی پر نقش کرا کر سحر زدہ کو پاس رکھوائیں تاکہ آئندہ سحر کا حملہ نہ ہو۔ اگر گھر میں حفاظتِ سحر کی ضرورت ہو تو زعفران سے بڑا سا نقش عبس لکھوا کر کسی ایسی جگہ آویزاں کریں جہاں تمام اہل خانہ کی اس پر نظر پڑتی رہے۔ ۵ برس سے مجرب نقش ہے۔

نقش سورۃ عبس

۱	۲	۳	۴
۱۴۱۰۸	۱۴۱۰۰	۱۴۱۰۶	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
۱۴۱۰۲	۱۴۱۰۵	۱۴۱۰۷	اَلَمْ نَجْعَلِ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ
۱۴۱۰۳	۱۴۱۰۹	۱۴۱۰۱	اَلَمْ نَكْنِ عَصَاكَ اَلَمْؤُودَ

رفت نقش یہ ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اس عمل کے موثر ہونے کے لیے ضروری ہے کہ نقش لکھنے والا حروفِ تجویٰ یا نقش کا صاحبِ زکات ہو۔

نوٹ: کتاب میں کسی جگہ ابہام (DOUBT) ہو تو خط لکھ کر تفصیل معلوم کر سکتے ہیں۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

ورد کریں اگر ایسا نہ ہو سکے تو آزادانہ ورد رکھیں یعنی جب جب یاد پڑے بلا تردد
ورد کر لیا کریں۔ آپ چاہے سات پردوں میں ہوں گے دولت اور رزق آپ کو تلاش
کرتا ہوا پہنچ جائے گا۔

تھوڑے ہی عرصہ میں آپ امیر کبیر بن جائیں گے۔ مگر یاد رہے کہ اگر منعم حقیقی
آپ کو دولت مند کر دے تو غریبوں، یتیموں، مسکینوں کا حصہ ہرگز نہ غصب کریں۔
ورنہ پانسہ پلٹ بھی سکتا ہے۔

اس سعد و وقت میں درت غیب کا عمل بھی کیا جاسکتا ہے۔

جفری عمل برائے شرفِ زحل

سیارہ زحل جسے انگلش میں SATURN کہتے ہیں اصطلاح نجوم میں خادمِ فلک کے نام سے پکارا جاتا ہے یہ سیارہ نحس اکبر ہے جہدِ مسلسل اور انتھک محنت کا منظر ہے۔ دائرۃ البروج میں برج جدی اور دلو کا حاکم ہے سب سے سیارگان میں سست رفتار سیارہ ہے ایک برج میں تقریباً اڑھائی برس گزارتا ہے۔ اکثر منجین اس سیارہ کے کسی برج میں داخل ہونے سے نئے دور کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ساڑھے سستی کا استخراج اور زحل کا پایہ معلوم کرنا منجین کا معمول ہے۔ اگر یہ زچہ میں سعد ہو تو :

”ذمہ دارانہ منصب، حصولِ قوت کی جدوجہد، مادی ترقی، زراعت باغبانی اور املاک سے زبردست فائدہ لاتا ہے۔“
اور اگر یہ زانچہ میں بحالتِ نحس واقع ہو تو گنگا اُلٹی بہتی ہے :
”اصولوں سے لاپرواہی، غفلت، سستی، بایوسی، عراق کی حالت ہر کام میں رکاوٹ ہے اتفاقی، دشمنی، مفلسی، بد قسمتی، اندیشے پریشانیاں، تنگ و تاریک جگہ میں رکھنا، علیحدگی، خوف اور عدم اطمینان، متذبذب اور منتشر الحیاں رکھنا ہے۔ احساسِ کمتری، رونا رلانا اور خودکشی تنگ کے اقدام کر دیتا ہے۔“

جب اس کا نحس دور چھایا ہو تو دوست و دشمن بن جاتے ہیں۔ ماں باپ بہن بھائی، بیوی بچے سب متنفر ہو جاتے ہیں۔ آپ جس قدر اپنی صلاحیتوں

کا مظاہرہ کریں گے کوئی دا تحسین نہ دے گا۔ اس وجہ سے اس کے شرف کو ضائع نہ ہونے دیں یہ شرف تقریباً ہر ۲۹ سال کے بعد آتا ہے۔ یہ شرف اسے اکیس درجہ برج میزان میں ہوتا ہے۔ اگر آپ مندرجہ بالا تمام پریشانیوں سے بچنا چاہیں تو اس خاص الخاص وقت سے ضرور استفادہ کریں تمام تر تفصیلات درج ہیں تاہم کوئی مرحلہ توضیح طلب ہو تو جوابی لکھافہ بھیج کر وضاحت معلوم کر سکتے ہیں۔

عمل

اس میں مندرجہ ذیل اسمائے الہیہ کے فیوض و برکات حاصل کئے جاتے ہیں:

سَلَامٌ - مُقَدِّسٌ - حَبِیْبٌ - قَیُّوْمٌ

اپنا نام لکھنے پھر نام والدہ لکھیں اسے بسط حرفی کریں اور حروف مشترک تلاش کریں مثلاً سطر اسماء یہ ہے س ل ا و م ق ت د ر ح ی ق ی و م اور نام معد نام والدہ غ ل ا و م ع ب ا س س ر ا ج ا ن

حروف مشترک یہ ہوتے : ل ا و م ا س س ر ا

حروف مشترک سے مراد ہے آپ کے نام میں وہ حروف جو مندرجہ بالا اسمائے الہیہ میں بھی پائے جاتے ہوں۔ انہیں ملفوظی کریں صورت یہ ہوئی۔

ل ا و م ا ل ف م ی م ا ل ف م ی ن س ی ن س ر ا ل ف ا ل ف

تخلیص کریں : ل ا و م ف ی م ی ن س

اب اسمائے الہیہ کی سطر سے امتزاج کریں

سطر اسمائے الہیہ : س ل ا و م ق ت د ر ح ی ق ی و م

حروف تخلیص بالا : ل ا و م ف ی م ی ن س ر ا ل ف ا ل ف

انتزاج یہ ہوا: س ل ل ا م م ف م ی ق م ت ن د س ر ح
ی ق ی د م

تخلیص: س ل ا م ف ی ق ت ن د س ر ح و
اس سطر کی تکسیر کریں حتیٰ کہ سطر زمام برآمد ہو جائے۔

جدول تکسیر ملاحظہ فرمائیں

س	ل	ا	م	ف	ی	ق	ت	ن	د	س	ر	ح	و	اساس
و	س	ح	ل	ر	ا	د	م	ن	ف	ت	ی	ق	ق	
ق	و	ی	س	ت	ح	ف	ل	ن	س	ر	م	ا	د	
د	ق	ا	و	م	ی	ر	س	ن	ت	ل	ح	ف	ف	
ف	د	ح	ق	ل	ا	ت	و	ن	م	س	ی	ر	س	
ر	ف	ی	د	س	ح	م	ق	ن	ل	و	ا	ت	ت	
ت	س	ا	ف	و	ی	ل	د	ن	س	ق	ح	م	م	
م	ت	ح	ر	ق	ا	س	ف	ن	و	د	ی	ل	ل	
ل	م	ی	ت	د	ح	و	ر	ن	ق	ف	ا	س	س	
س	ل	ا	م	ف	ی	ق	ت	ن	د	س	ر	ح	و	زمام

اس مکمل تکسیر کے اعداد حاصل کریں اور نقش سبع میں پُر کریں۔ یہ نقش
 9×9 خانوں کا ہوتا ہے اور زحل سے منسوب ہے۔

اس کے کل اعداد 349 ہیں نقش مطابق دور طبعی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ
کل مجموعہ اعداد سے 349 عدد تفریق کر کے باقی کو 9 پر تقسیم کریں جو خارج قیمت
جو اس کو خانہ اول میں رکھ کر حسب چال نقش مکمل کریں رسورات کے لیے قوانین
یہ ہیں:

ایک کسر ہے تو خانہ ۳ میں ایک کا اضافہ کریں کسر میں ۲ آتے تو خانہ ۶۳ میں اضافہ ہوگا ۳ کے لیے خانہ ۵۵ - ۴ کے لیے خانہ ۴۶ کسر ۵ ہو تو خانہ ۳۷ کسر ۶ کے لیے خانہ ۲۸ کسر ۷ کے لیے خانہ ۱۹ میں اضافہ کسر ۸ کے لیے خانہ ۱۰ میں ایک کا اضافہ کریں۔

نقش کی چال یہ ہے

۷۶	۳۹	۸	۲۲	۶۶	۳۵	۴۹	۱۲	۶۲
۳۶	۲۳	۶۴	۶۳	۵۰	۱۰	۹	۷۷	۳۷
۱۱	۶۱	۵۱	۳۸	۷	۷۸	۶۵	۳۴	۲۴
۴۰	۳	۸۰	۶۷	۳۰	۲۶	۱۳	۵۷	۵۳
۲۷	۶۸	۲۸	۵۴	۱۴	۵۵	۸۱	۴۱	۱
۵۶	۵۲	۱۵	۲	۷۹	۴۲	۲۹	۲۵	۶۹
۴	۷۵	۴۴	۳۱	۲۱	۷۱	۵۸	۴۸	۱۷
۷۲	۳۲	۱۹	۱۸	۵۹	۴۶	۴۵	۵	۷۳
۴۷	۱۶	۶۰	۷۴	۴۳	۶	۲۰	۷۰	۳۳

بلا مبالغہ اس نقش کے اتنے عظیم فوائد ہیں کہ احاطہ تحریر میں نہیں آسکتے۔
اہل نجوم اس خاص وقت میں زحل کی نحوست سے بچنے کا طلسم ”طلسم کیوان“
بھی تیار کیا کرتے ہیں۔

جب نقش مبارک تیار ہو جائے تو بخورات کی خوب
دھونی دیں۔

طریقہ استعمال

ضروری نوٹ: یہ نقش سیسہ پر کندا کیا جاتا ہے۔ دوران عمل سیاہ لباس
پہن کر بیٹھیں۔ جتنی کم سے کم روشنی والی جگہ ہوگی موثر ہوگی۔ بعد از عمل حسب توفیق
سیاہ رنگ کا مرغ یا بکرا صدقہ کریں اسی طرح سیاہ کپڑا اور سیاہ چنے یا تلی حسب

توفیق صدقہ کریں یہ صدقہ ہفتہ کے روز اربعہ کریں نقش کو سیاہ کپڑے میں سی کر پاس رکھیں۔ عجائبات قدرت ملاحظہ کریں۔

کسی کام کو استحکام دلانے کے لیے یہ نقش اتنا موثر اور زبردست ہے کہ عقل حیران ہوتی ہے۔ آپ کوئی مکان بنائیں۔ ادارہ بنائیں۔ دفتر کھولیں۔ غرضیکہ کوئی کام شروع کریں تو اس طریق پر عمل کریں انشاء اللہ طویل مدت تک یہ کام متزلزل نہیں ہوگا۔

مثلاً ادارہ بنزم جفر محب پورا اپنے سہ ماہی سلسلہ اسباق کرشمات جفر کا استحکام چاہتا ہے۔

اسے یوں لکھیں ا د ا س ہ ب س ر م ج ف س م ج ب ب و س ر ک س ش م ا ت ج ف س ۔

حروفِ ناطقہ الگ کریں : ب س ر ج ف ب ب ش ت ج ف
تخلیص : ب س ر ج ف ش ت

۲ ۷ ۳ ۸۰ ۲۰۰ = کل اعداد معلوم کریں۔

= ۷۲۷ ہوتے

لوح مبارکہ کو سامنے رکھ کر اس پر نظر رکھیں اور ۷۲۷ مرتبہ ہر روز چاروں اسمائے الہیہ ورد کریں صرف ۱۱ روز عمل کرنا ہے۔ انشاء اللہ یہ کام ایک طویل مدت تک لازوال ہو جائے گا۔

سبیل سنجیدہ

حیدرآباد، یوسف پور نمبر ۸-۷۱

شرف مرتخ

سیارہ مرتخ جو اصطلاح نجوم میں جلاؤ فلک کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جنگ وجدل طیش و غصہ اور انسانی جسم میں مردانہ قوت اور خون کے سُرخ ذرات پر حاکم ہے۔

اہل ہنود کا دیوتا کمار اسوامی کہلاتا ہے۔ پیکر شجاعت و دلیری اس سیارہ کے حامل افراد انجینئرنگ۔ سرجری۔ گھوڑ سواری۔ شکاری اور آئرن مرچنٹ میں خاصی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

اگر یہ زائچہ میں کمزور ہو تو شک۔ دہم۔ جھگڑا۔ وحسد اور تفرقہ باز بنانا ہے قتل و غارت اور ظالمانہ فطرت دیتا ہے۔ آگ اور جلن والے امراض پیدا کرتا ہے۔ یرقان حملہ آور ہو جاتا ہے۔ خون کا کینسر۔ گولی کا زخم اور خون بہانے والے حادثات لاتا ہے۔

خاص طور پر برج حمل اور عقرب والوں کو خاص خیال رکھنا چاہیے۔ سیارہ مرتخ جب ۲۸ درجہ برج جدی پر آتا ہے تو بحالت شرف ہوتا ہے۔ اس وقت آپ سرخ رنگ کا لباس پہنیں۔ سرخ روشنی جلائیں۔ اس کی متعلقہ دھات لوہا ہے سیارہ سے منسوب بخورات جلائیں اور عمل شرف شمس والا تیار کر لیں اس نقش کے پیچھے سیارہ مرتخ کا طلسم ضرور کندا کریں۔ سرخ رنگ کی مٹھائی پر نیاز و فاتحہ جناب امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کے نام کی دلو اکریچوں میں بانٹ دیں نقش کو سُرخ ریشمی یا رچہ میں لپیٹ کر پاس رکھا کریں۔

شرفِ قمر

سیارہ قمر ہماری دنیا کے فعلی نظام کو بے حد متاثر کرتا ہے۔ اس سیارہ سے آنے والی سعد و نحس شعاعیں ہمیں کس قدر متاثر کرتی ہیں اس کے لیے زچہ و بچہ پر چاند گرہن کے ہمہ گیر اور مسلسل اثرات ملاحظہ فرمائیں۔ چاند کی تاریکیوں کے ساتھ ساتھ سمندر کا ٹھاٹھیں مارنا (جوار بھاٹا) جسے ہم مد و جزر بھی کہتے ہیں۔ رس و پھلوں میں رس چاندنی راتوں میں بھرتا ہے۔ یہ ہیں عمومی مشاہدات علمائے نجوم نے قمر در عقرب کو ایک نحس وقت قرار دیا ہے یہ وقت نئے کاموں میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ اسی طرح جب یہ ۳ درجہ برج ثور پر آتا ہے تو بحالت شرف ہوتا ہے۔ یعنی سعادت میں ہوتا ہے۔ یہ مبارک وقت ہر ماہ آتا ہے۔

پرانے وقتوں میں جب جنتریاں یا تقویم میسر نہ تھی شائقین گھنٹوں کی حسابی محنت کے بعد سیاروں کے سعد و نحس اوقات کا استخراج کیا کرتے تھے۔ مگر آج جب سالانہ جنتریوں میں استخراجات سیارگان کے ساتھ ساتھ ”شرفات کو اکب“ نظر آتے سیارگان کے عین معینہ اوقات دیئے جاتے ہیں ہم اپنی ہی ذات کے لیے چند حروف کے اعداد کی جمع تفریق سے کترا کر ان عظیم اوقات کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ ہر دور میں ہر علم کے دیوانے اور متوالے موجود رہے ہیں۔ چنانچہ ایسے ہی شائقین کے لیے شرفِ قمر کا سادہ مگر پُر تاثیر عمل درج کیا جا رہا ہے۔ اہل حضرات سے گزارش ہے کہ خلقِ خدا کی بھلائی اور علوم باطلہ کے توڑ کے لیے استعمال کریں پھر تاثیر ملاحظہ فرمائیں۔

تشریح عمل

۱۔ اپنا نام معہ نام والدہ لکھیں۔ ۲۔ جو حاجت ہو وہ لکھ لیں مثلاً ترقی کاروبار اسے بسط حرفی کریں اور حروف گن لیں۔ ۳۔ آیت مجیدہ نَصْرُ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ۔ کو بسط حرفی کر لیں اور الگ لکھ لیں۔ اب اپنے نام کے اعداد معلوم کریں اور، اپر تقسیم کریں جو باقی بچے وہ لکھ لیں پھر نام والدہ کے اعداد معلوم کر کے، اپر تقسیم کریں جو باقی بچے وہ لکھ لیں پھر حاجت کے لیے یہی عمل کریں اس طرح آپ کے پاس ۳ بقایا حاجت ہوں گے۔ نام + نام والدہ + حاجات۔

۴۔ اب آپ نے تین حروف نورانیہ حاصل کرنا ہیں۔ نام کے اعداد کے بقیہ کے عدد مطابق آیت مجیدہ میں گنتی کر کے حرف لیں۔ پھر نام والدہ کے مطابق اسی طرح حاجت کے لیے کریں۔ ان تین حروف کو ملفوظی کریں یعنی جس طرح بولے جاتے ہیں مثلاً ع کا ملفوظی "عین" ہوا۔ ان تین ملفوظی حروف کے اعداد معلوم کریں اور، اپر تقسیم کریں اور بقایا کا حرف حسب سابق آیت مجیدہ سے لے لیں۔ یہ چار حروف آپ کی رسائی آپ کی منزل تک کرا دیں گے۔ آپ شرفِ قمر سے ۴ روز قبل ساعتِ سعید میں پہلے روز ۴ حروف از حاصل اسم سائل (یعنی اسمِ سائل سے جو آیت کا حرف ملا تھا) باطہارت ہو کر لکھیں۔ اگلے روز ۴ حروف (از حاصل اسم والدہ) لکھیں۔ تیسرے روز حاجت سے حاصلہ حرف کو ۴ مرتبہ لکھیں اور چوتھے روز تین حروف ملفوظیہ سے حاصلہ حرف لکھیں۔ اب آپ کی حاجت کے لیے یہ چار حروف چارج ہو چکے ہیں۔ شرفِ قمر کے روز عین وقت شرفِ قمر میں چاروں حروف ۴۔ ۴۔ ۴۔ بار الگ الگ کاغذ پر لکھ لیں (زعفران سے لکھیں گے)

پہلے چالیس حروف والا کاغذ اسی روز خوشبودار تیل میں رکھ کر جلا دیں۔

نوٹ : باطہارت ہونا۔ خوشبو قہر کا لگانا اور رجال الغیب کی طرف پشت کر کے بیٹھنا لازم ہے۔ ۱۰ روز کے بعد دوسرا کاغذ اسی جگہ خوشبودار تیل میں جلائیں۔ اسی طرح اگلے چالیس حروف والا کاغذ ۱۰ روز کے بعد حسب سابق جلائیں۔ اس عمل کی مدت ۳۰ یوم ہے۔ اگر خدا نخواستہ ابھی مقصد پورا نہیں ہوا تو چالیسویں روز چوتھا کاغذ جلائیں انشاء اللہ کامیابی کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ یہ عمل میرا ہر ماہ کا معمول ہے نہایت قوی الاثر ہے۔